58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

باہر ہونے کے باوجود ٹیم کی کارکردگی پر امید

برازیل کے ہیڈ کوچ کارلو اینچیلوٹی نے فیفا ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں ہونے کے باوجود ... سوشل میڈیا پر ... (تفصیلات اندر)

کارکردگی پر فخر ہے: روبرٹو

پرتگال کے ہیڈ کوچ ... ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں ... (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 185 | صفحات : 08 | ۸ جولائی ۲۰۲۶ء بروز بدھوار بمطابق ۲۲ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ | Wednesday 08th July 2026 | جلد نمبر 58

ڈی جی پی نالین پربھات کا جموں میں سکیورٹی صورتحال کا جائزہ

امرناتھ یاترا کے دوران فول پروف حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر/یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل پولیس (ڈی جی پی) نالین پربھات نے منگل کو جموں شہر میں مجموعی سکیورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا اور سالانہ امرناتھ یاترا کے پیش نظر کیے گئے حفاظتی انتظامات کا معائنہ کیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ڈی جی پی نے بھگوتی نگر یاتری بیس کیمپ کا دورہ کرکے وہاں تعینات پولیس اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں کی جانب سے یاتریوں کو فراہم کی جا رہی سکیورٹی،

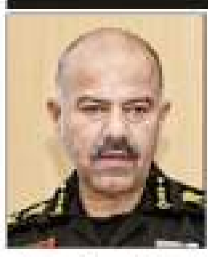

سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے یاتریوں کی محفوظ روانگی، ٹریفک نظم و نسق، رسائی کے راستوں اور نگرانی کے نظام کے بارے میں متعلقہ افسران سے تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔/2

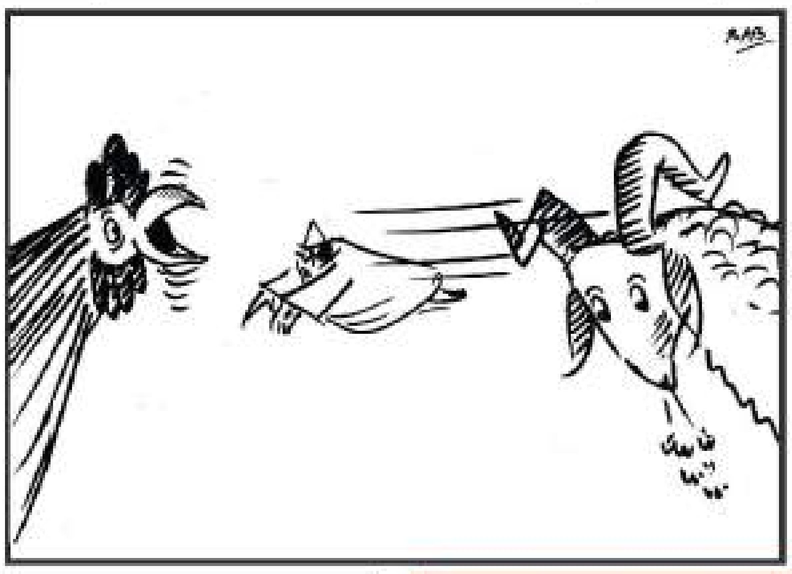

سانبہ میں عدالت کے احاطہ میں سنسنی خیز منظر، نوجوان لڑکی کا ''اغوا''

حملہ آوروں کی کار پر فائرنگ، مجرمین کی شناخت کیلئے پولیس کے چھاپے

جموں/نامعلوم افراد نے منگل کو جموں و کشمیر کے سانبہ ضلع میں ایک کورٹ کمپلیکس کے باہر کھڑی کار پر مبینہ طور پر فائرنگ کرنے کے بعد مبینہ طور پر ایک 20 سالہ خاتون کو اغوا کرلیا، جس سے ملزم کا سراغ لگانے کے لیے چھاپے مارے گئے۔ حکام نے بتایا۔ کٹھوعہ کے چک گوا ہیرا نگر کی رہنے والی زلوفہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ایک کیس کے سلسلے میں عدالت آئی تھی۔ حکام نے بتایا کہ خاندان نے اپنی نجی کار سامبا ٹاؤن میں کورٹ کمپلیکس کے باہر کھڑی کی تھی۔ اہل خانہ کے مطابق، حملہ آور ایک گاڑی میں پہنچے اور مبینہ طور پر زلوفہ کو اغوا کرنے سے پہلے انہیں ڈرانے کے لیے ان کی گاڑی پر کئی گولیاں چلائیں۔ انہوں نے بتایا کہ گولی چلنے سے گاڑی کو کافی نقصان پہنچا، اس کا ایک ٹائر پھٹ گیا اور آگے اور پیچھے کی دونوں ونڈ اسکرینیں ٹوٹ گئیں۔ مقامی پولیس اسٹیشن کی ایک پولیس ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور تفتیش شروع کردی، حکام نے/1

یاتریوں کی مناسب طریقہ سے رجسٹریشن کی جائے/LG

اب تک 1.13 لاکھ سے زیادہ عقیدت مند مقدس گپھا کے درشن کر چکے ہیں

سرینگر/لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا نے جاری شری امرناتھ جی یاترا کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں شری اٹل ڈلو، چیف سکریٹری نے شرکت کی۔ شری اشونی کمار، ایڈیشنل چیف سکریٹری، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ؛ شری چندرکر بھارتی، پرنسپل سکریٹری، محکمہ داخلہ؛ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری اور سی ای او شری امرناتھ جی شرائن بورڈ اور دیگر سینئر افسران۔ اب تک 1.13 لاکھ سے زیادہ عقیدت مند مقدس غار کے درشن کر چکے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عقیدت مندوں کو مناسب طریقے سے رجسٹر کیا جائے اور زمین پر افسران کی طرف سے اچھی طرح سے مدد کی جائے۔ "ہمارا مقصد اس یاترا کو ہر ایک کے لیے واقعی ایک یادگار تجربہ بنانا ہے اور انہیں بہترین ممکنہ سہولیات تک رسائی حاصل ہے۔ بابا برفانی کے درشن، حفاظت اور پریشانی سے پاک درشن ہماری اولین ترجیح ہے۔ شری امرناتھ جی یاترا ہمارے لیے بہت فخر کی بات ہے اور یہ ہماری قوم کی امنگوں اور روحانی شعور سے گہرا جڑی ہوئی ہے۔ یہ ہندوستان کے پائیدار تہذیبی ورثے کی عکاسی کرتا ہے اور دنیا کے سامنے ملک کی منفرد نرم طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ مقدس یاترا ایک قابل قدر روایت ہے اور ہماری قومی شناخت کا ایک لازمی حصہ بھی ہے۔

شری امرناتھ جی یاترا کے ہموار، محفوظ اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانا ہمارا اجتماعی عزم ہے،" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ اس سال کی یاترا کو حقیقی معنوں میں تاریخی بنانے اور ملک بھر میں روحانی سیاحت کے لیے ایک معیار قائم کرنے کے لیے قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے کہا، "اس طرح کی اجتماعی کوشش ایک ایسا نمونہ تشکیل دے سکتی ہے جو ملک/3

بادل پھٹ جانے سے ڈوڈہ میں مال و جائیداد کو شدید نقصان

شاہراہیں زیرِ آب، درجنوں مکان، دُکانیں اور گاڑیاں تباہ

سرینگر/کے این ایس/ جموں و کشمیر کے ڈوڈہ ضلع کے تحصیل ٹھاٹھری میں موسلادھار بارشوں کے دوران بادل پھٹنے کے باعث آنے والے اچانک سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے سے درجنوں مکانات، دکانوں اور گاڑیوں کو نقصان پہنچا جب کہ ڈوڈہ کشتواڑ قومی شاہراہ (این ایچ-244) کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور ملبہ آنے کی وجہ سے بند ہو گئی۔ سیلابی ریلے اپنے ساتھ بھاری مقدار میں مٹی اور ملبہ لائے، جس سے رہائشی اور تجارتی علاقوں میں ملبہ جمع ہو گیا اور متعدد گاڑیاں ملبے تلے دب گئیں یا بہہ گئیں۔ تاہم اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ ادھر حکام نے شاہراہ سمیت دیگر سڑکوں کی بحالی کا کام شروع کیا۔ اس دوران جموں و کشمیر کے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر سنہا نے ڈوڈہ انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ اچانک سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد کی فراہمی یقینی بنائے۔ انہوں نے ٹھاٹھری میں بادل پھٹنے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ڈپٹی کمشنر (DC) ڈوڈہ سے بات چیت کی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق خطہ چناب کے ضلع ڈوڈہ کے ٹھاٹھری علاقے میں دوران شب کی تیز بارشوں اور چند مقامات پر بادل پھٹنے کے نتیجے میں یہاں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ تیز بہاؤ والے پانی نے یہاں پہلے سڑکوں، شاہراہ کے ساتھ ساتھ لوگوں کے دکانوں اور مکانوں اور گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ لوگوں نے بتایا علاقے میں قیامت کا منظر بپا ہوا، انہوں نے بتایا خوش قسمتی سے اس واقعے میں کسی کے جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے تاہم املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔/4

متاثرین کی مدد کیلئے

لیفٹیننٹ گورنر کی ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ کو ہدایت

جموں/لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا ٹھاٹھری ضلع ڈوڈہ میں بادل پھٹنے کے واقعے کے بعد صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنر ڈوڈہ کرشن لال سے بات کی اور انہیں متاثرہ کنبوں کو فوری راحت اور امداد کو یقینی بنانے اور بحالی کے کام کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا، "میں نے ٹھاٹھری علاقے میں بادل پھٹنے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ضلع ترقیاتی کمشنر ڈوڈہ سے بات کی۔ اگرچہ متعدد مکانات اور دکانوں کو نقصان پہنچا ہے، تاہم خوش قسمتی سے کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ میں نے ضلع ترقیاتی کمشنر کو ہدایت دی ہے کہ متاثرہ کنبوں کو فوری امداد اور راحت فراہم/5

ریچھ کے حملے میں خاتون زخمی

دو دنوں میں پونچھ میں دوسرا واقعہ

سرینگر/ جموں و کشمیر کے پونچھ ضلع میں منگل کو منڈی تحصیل کے بیھمبر کناری علاقے میں گھاس کاٹنے کے دوران تین ریچھوں کے حملے سے ایک خاتون شدید زخمی ہو گئی۔ خبر رساں ایجنسی جی این ایس نے حکام کے حوالے سے بتایا کہ خاتون، جس کی شناخت حفرہ بیگم کے نام سے ہوئی ہے، کھیتوں میں کام کر رہی تھی کہ ریچھوں نے اس پر حملہ کر دیا۔

پلوامہ میں پانی کی قلت سے متاثرہ لوگوں کا سڑکوں پر مظاہرہ

دو ہفتوں کے دوران دوسری بار متعلقہ حکام کی توجہ مبذول کرانے کی کوشش

سرینگر/یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے پہنگلینہ علاقے میں پینے کے پانی کی مسلسل قلت کے خلاف مقامی باشندوں نے دو ہفتوں کے دوران دوسری مرتبہ احتجاج کرتے ہوئے گاندربل ۔ پلوامہ شاہراہ پر دھرنا دیا، جس کے باعث کچھ وقت کے لیے ٹریفک متاثر رہی۔ احتجاج میں شامل شہریوں کا کہنا تھا کہ گزشتہ تقریباً تین ماہ سے علاقے کے بیچ کے ایک محلے میں لوگوں کے ذریعے پینے کے پانی کی باقاعدہ فراہمی بند ہے، جس کی وجہ سے گرمی کے موسم میں روزمرہ کی زندگی شدید متاثر ہو گئی ہے۔ ان کے مطابق بنیادی ضرورت ہونے کے باوجود پانی کی عدم دستیابی نے خواتین، بچوں اور بزرگوں کو سب سے زیادہ مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ مظاہرین نے متعلقہ حکام کے خلاف نعرہ بازی کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ علاقے/8

جو عناصر سمجھتے ہیں کہ نیشنل کانفرنس کا عوامی اثر و رسوخ ختم ہوا ہے وہ

11 جولائی کو جنتر منتر آکر ہماری طاقت اور یکجہتی کا مشاہدہ کریں/ جاوید ڈار

سرینگر/یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر جاوید احمد ڈار نے نیشنل کانفرنس کو کمزور قرار دینے والوں کو چیلنج کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ نیشنل کانفرنس عوام میں اپنی اہمیت کھو چکی ہے تو اسے 11 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر ہونے والے پارٹی کے پروگرام میں آکر عوامی حمایت کا مشاہدہ کرنا چاہیے۔ ایک بیان میں جاوید احمد ڈار نے کہا کہ نیشنل کانفرنس آج بھی جموں و کشمیر کی ایک مضبوط عوامی جماعت ہے اور عوام کا اعتماد بدستور پارٹی کے ساتھ قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض سیاسی جماعتیں اور عناصر پتا شروع/7

8815 تیرتھ یاتریوں کا چھٹا کاروان

جموں کے کیمپ سے وادی کی طرف روانہ

جموں/یو این آئی/ جموں و کشمیر میں شری امرناتھ یاترا کے لیے 8815 تیرتھ یاتریوں کا چھٹا جتھہ منگل کو سخت سکیورٹی کے درمیان جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس بیس کیمپ سے جنوبی کشمیر ہمالیہ میں واقع گپھا مندر کے لیے روانہ ہوا۔ حکام نے بتایا کہ 8815 تیرتھ یاتری آج صبح جموں بیس کیمپ سے 363 ہلکی اور بڑی گاڑیوں کے قافلے میں روانہ ہوئے۔ اس جتھے میں 3989 زائرین بالتال بیس کیمپ/6

وزیر اعلیٰ کا عالمی سطح کی ہنرمند افرادی قوت کی ضرورت پر زور

جموں و کشمیر کے نوجوانوں کیلئے بیرونِ ملک کے مواقع فراہم کرنے کی ہدایت

سرینگر/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے او ای سی ایل) کی بحالی اور اسے فعال بنانے کے روڈ میپ کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں جموں و کشمیر کے بیرونِ ملک بھرتیوں سے متعلق سہولتی ڈھانچے کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا جس کا مقصد جموں و کشمیر کے ہنرمند نوجوانوں کو عالمی سطح پر روزگار کے مواقع سے جوڑنے کے لئے ایک مضبوط ادارہ جاتی نظام قائم کرنا ہے۔ میٹنگ میں جموں و کشمیر اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے او ای سی ایل) کو حکومت کی نوڈل بھرتی ایجنسی کے طور پر بحال کرنے کی تجویز کردہ حکمت عملی پر غور و خوض کیا گیا تاکہ محفوظ، شفاف اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق بیرونِ ملک روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس دوران ادارہ جاتی/9

ہندوستان اور انڈونیشیا کی شراکت داری کا ایک سنہرا باب شروع/مودی

دونوں ممالک کا دفاعی تبادلوں، آفات کے بندوبست اور صنعتی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق

نئی دہلی/یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان اور انڈونیشیا نے اپنی جامع اسٹریٹجک شراکت داری کا ایک سنہرا باب شروع کرتے ہوئے دفاع، سکیورٹی، اہم معدنیات، سمندری شعبے، ٹیکنالوجی اور زراعت جیسے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے معاہدے کیے ہیں۔ انڈونیشیا کے تین روزہ دورے پر گئے مسٹر مودی نے منگل کو دارالحکومت جکارتہ میں انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ آج سے ہندوستان اور انڈونیشیا کی شراکت داری کا ایک سنہرا باب شروع ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2018 میں قائم ہونے والی ہماری جامع اسٹریٹجک شراکت داری آج ایک نئی اڑان بھر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم ترقی، سکیورٹی، ٹیکنالوجی، ثقافت اور تعلیم، ہر شعبے میں اہم اقدامات کر رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آج سے ہندوستان۔ انڈونیشیا شراکت داری کا ایک سنہرا باب شروع ہوگا۔" وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتا ہوا اعتماد ہمارے دفاع، سکیورٹی/10

مودی کو انڈونیشیا کے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا گیا

نئی دہلی/یو این آئی/ انڈونیشیا نے وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنے اعلیٰ ترین شہری اعزاز "بنتنگ آدی پورن" سے نوازا ہے۔ انڈونیشیا کے تین روزہ دورے پر گئے مسٹر مودی نے منگل کو انڈونیشیائی صدر پرابوو سوبیانتو کے ساتھ دوطرفہ/11

منشیات کے خلاف مہم کے تحت سرکار کی طرف سے کارروائی

جموں ڈویژن میں 962 مقدمات درج، 1140 ملزمان گرفتار

جموں/یو این آئی/ جموں و کشمیر میں 11 اپریل سے جاری منشیات مکت جموں و کشمیر مہم کے تحت جموں ڈویژن کے 10 اضلاع میں اب تک 962 مقدمات درج کیے گئے، 1140 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جبکہ بڑی مقدار میں منشیات اور دیگر ممنوعہ نشہ آور اشیا ضبط کی گئی ہیں۔ 100 روزہ اس مہم کا مقصد عوامی تعاون کے ذریعے جموں و کشمیر کو منشیات سے پاک بنانا، نشے کے رجحان کی روک تھام اور منشیات اسمگلنگ کے نیٹ ورک کا خاتمہ کرنا ہے۔ اس مہم کا افتتاح 11 اپریل کو جموں کے ایم اے اسٹیڈیم میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایک بڑی واک کو جھنڈی دکھا کر کیا تھا۔ جموں زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) بھیم سین توتی نے بتایا کہ مہم کے آغاز سے اب تک منشیات فروشوں اور اسمگلروں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کی گئی ہیں۔ ان کے مطابق 10 اضلاع میں 962 مقدمات درج کیے گئے اور 1140 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ کارروائیوں کے دوران 15 کلوگرام ہیروئن/12

لاتعداد مچھلیوں کی ہلاکت کے بعد متاثرہ چشمہ سے گندگی نکالنے کی مہم شروع

اننت ناگ کے تاریخی ''پانزتھ چشمہ'' کو پاک و صاف رکھنے کیلئے حکام اور عوام مصروف

سرینگر/یو پی آئی/ضلع اننت ناگ کے تاریخی پانزتھ چشمہ میں حالیہ دنوں مچھلیوں کی ہلاکت کے واقعات کے بعد قدرتی آبی وسائل کے تحفظ اور ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے کے لیے "وار اگینسٹ ویسٹ" مہم کا آغاز کیا گیا۔ مہم کا مقصد پلاسٹک کے بڑھتے ہوئے فضلے کی روک تھام، چشموں کی صفائی اور ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے عوامی بیداری پیدا کرنا ہے۔ یہ مہم "سوشل ریفارمز اینڈ کلین کشمیر" اقدام کے تحت سوشل ری کنسٹرکشن سینٹر کشمیر (ایس آر سی کے) نے لوکل یوتھ فورم پانزتھ کے اشتراک سے شروع کی، جس کے دوران گاؤں پانزتھ میں صفائی مہم اور اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ منتظمین کے مطابق حالیہ عرصے میں پانزتھ نالے میں مچھلیوں کی ہلاکت سے قدرتی آبی ذخائر کو درپیش ماحولیاتی خطرات کو نمایاں کر دیا، جس کے بعد اس مہم کو عملی شکل دی گئی۔ صفائی مہم میں مقامی نوجوانوں، رضاکاروں، سماجی کارکنوں اور دیہاتیوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس دوران چشمے اور نالے سے بڑی مقدار میں پلاسٹک کا کچرا، جھاڑیاں اور دیگر فضلہ صاف کیا گیا، جو آبی ماحول اور حیاتیاتی نظام کے لیے نقصان دہ ثابت ہو رہا تھا۔ اس موقع پر سابق ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) رکن قاضی گنڈ بلال دیوا نے بھی اپنی ٹیم کے ہمراہ صفائی مہم میں حصہ لیا اور قدرتی چشموں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ پانزتھ جیسے تاریخی اور قدرتی آبی ذخائر کا تحفظ/13

ریجنل پاسپورٹ آفس سرینگر

11 جولائی کو خصوصی مہم کا آغاز

سرینگر/ٹی ای این/ پاسپورٹ سے متعلق خدمات کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر، ریجنل پاسپورٹ آفس (آر پی او) سری نگر 11 جولائی کو ایک خصوصی مہم کا اہتمام کرے گا، جس کے دوران سری نگر، اننت ناگ اور بارہمولہ میں پاسپورٹ سیوا کیندر فعال رہیں گے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ پاسپورٹ سیوا مرکز سری نگر، پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندر اننت ناگ اور بارہمولہ ان دن پاسپورٹ کی درخواستوں پر کارروائی کریں گے۔

آرمی چیف کی لیفٹیننٹ گورنر اور وزیراعلیٰ سے ملاقاتیں

سرینگر/ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل دھیرج سیٹھ نے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جنرل دھیراج سیٹھ کو آرمی چیف کا اہم عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور ان کی نئی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یہ ملاقات جنرل دھیراج سیٹھ کے 30 جون کو آرمی چیف کا عہدہ سنبھالنے کے بعد غیر رسمی کے طور پر منعقد ہوئی۔ دریں اثناء آرمی چیف جنرل دھیرج سیٹھ نے لوک بھون میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ لیفٹیننٹ گورنر اور آرمی چیف نے خطے کی موجودہ سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ آرمی چیف کے ساتھ لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ، جی او سی چنار کور بھی تھے۔

لیفٹیننٹ گورنر کی تمام تعلیمی اداروں کے جامع آڈٹ کی ہدایت

منوج سنہا نے میٹنگ کے دوران قابل اعتراض لٹریچر پر سخت کارروائی کا حکم دیا

سری نگر 7 جولائی: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے تعلیمی اداروں میں اینٹی نیشنل اور علیحدگی پسند مواد پر مشتمل کتابوں اور لٹریچر کی گردش کے معاملے میں اب تک کی گئی کارروائی کا جائزہ لیا اور تمام تعلیمی اداروں کا جامع آڈٹ اور معائنہ کرانے کے احکامات جاری کیے۔ اجلاس میں چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ بجلی اشونی کمار، پرنسپل سیکریٹری محکمہ داخلہ چندر کر بھارتی، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکریٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، انٹیلی جنس بیورو کے ایڈیشنل ڈائریکٹر پنکج ٹھاکر، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل پولیس (سی آئی ڈی) نتیش کمار اور کمشنر/سیکریٹری محکمہ اسکولی تعلیم رام نواس شرما سمیت دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ حکام نے لیفٹیننٹ گورنر کو بتایا کہ بعض ایسی کتابیں برآمد ہوئی ہیں جن میں مبینہ طور پر علیحدگی پسندی کی حمایت یا تشہیر کی گئی ہے۔ اجلاس/1

وزیراعلیٰ کی سیاحت ٹریول اور کاروباری اداروں کے نمائندوں سے ملاقات

شعبے کی ترقی کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کی

سری نگر/ 07 جولائی/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ میں ٹریول، سیاحت اور کاروباری شعبوں کی نمائندگی کرنے والے وفود سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر میں سیاحت کے فروغ، کاروباری سہولیات اور مجموعی اقتصادی ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقعہ پر سرکردہ ٹریول اور سیاحتی انجمنوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک وفد جس میں ارشاد احمد (ٹی اے اے آئی)، صدر ایس کے اے ایل انٹرنیشنل کشمیر ظہور قاری، چیئرمین ٹریول ایجنٹس فیڈریشن آف انڈیا (ٹی اے ایف آئی) برہان مسگر اور صدر ٹی اے ایس کے وسیم گوسانی شامل تھے، نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور سیاحتی شعبے سے متعلق مختلف امور سے آگاہ کیا۔ وفد نے سیاحتی صنعت کو درپیش مختلف مسائل، سیاحوں کی آمد میں مزید اضافہ، سفر کو آسان بنانے اور جموں و کشمیر میں سیاحت کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری اقدامات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے سیاحوں کے تجربے کو مزید بہتر بنانے اور جموں و کشمیر کو ایک ترجیحی سیاحتی مقام کے طور پر مزید مستحکم کرنے کے لئے اپنی تجاویز بھی پیش کیں۔ وزیراعلیٰ نے وفد کو بغور سنا اور اس بات کا اعادہ کیا/2

اربن چیلنج فنڈ کے تحت جموں و کشمیر کے چار بڑے شہری منصوبے شارٹ لسٹ

چیف سیکرٹری کی بنیادی ڈھانچے کی ترقی تیز کرنے کیلئے معیاری منصوبہ بندی کی ہدایت

جموں/ 07 جولائی/ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج مرکزی حکومت کے اربن چیلنج فنڈ (یو سی ایف) کے تحت تجویز کردہ شہری بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کی نشاندہی اور شارٹ لسٹنگ میں پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے محکمہ مکانات و شہری ترقی (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) کی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی، میونسپل کمشنروں اور دیگر محکموں کے سربراہان نے شرکت کی اور اس انقلابی مالیاتی سکیم سے استفادہ کرنے کے لئے جموں و کشمیر کی حکمت عملی پر غور و خوض کیا جس کا مقصد دیرپا شہری ترقی اور علاقائی معاشی نمو کو تیز کرنا ہے۔ چیف سیکرٹری نے معیاری اور مالی طور پر قابل عمل منصوبہ جاتی تجاویز تیار کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ شارٹ لسٹ کئے گئے تمام منصوبے اربن چیلنج فنڈ کی رہنما خطوط کے مطابق ہوں اور ان کی مضبوط فزیبلٹی سٹڈیز، دیرپا مالیاتی ماڈلز اور واضح عمل درآمد کی حکمت عملی سے کی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ منصوبے نہ صرف شہری علاقوں کی فوری بنیادی ڈھانچے کی ضروریات پورا کریں بلکہ طویل مدتی اقتصادی مواقع بھی پیدا کرنے، شہری استحکام کو مضبوط بنانے اور شہریوں کے معیار زندگی میں بہتر بنانے اور ماحول دوست ترقی کو فروغ دینا چاہیے۔ چیف سیکرٹری نے مزید کہا کہ مجوزہ منصوبوں کی بروقت جانچ اور منظوری کو آسان بنانے کے لئے وزارت مکانات و شہری امور کے ساتھ تال میل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی آئی/5

وزیر جاوید رانا نے عوامی شکایات سنیں اور مسائل کو جلد از جلد نمٹانے کی یقین دہانی کی

سری نگر/ 07 جولائی/ وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج سری نگر میں متعدد عوامی وفود اور افراد سے ملاقات کی اور جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور کے محکموں سے متعلق ان کے مسائل اور مطالبات سنے۔ مختلف علاقوں کی نمائندگی کرنے والے وفود نے وزیر موصوف کو فوری توجہ طلب مختلف عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کئی ترقیاتی مطالبات بھی پیش کئے اور معاملات کے حل کے لئے بروقت مداخلت کی درخواست کی۔ وزیر موصوف نے تمام وفود اور افراد کے مسائل بغور سنے/4

غذائی اشیا میں ملاوٹ پر قانون ساز اسمبلی کی پٹیشنز کمیٹی کا سخت نوٹس

غیر معیاری خوراک اور ادویات کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت

سری نگر/ 07 جولائی/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی پٹیشنز کمیٹی جس کی صدارت پیرزادہ فاروق احمد شاہ نے کی، نے آج جموں و کشمیر میں ضروری غذائی اشیائے میں ملاوٹ سے متعلق موصول ہونے والی درخواستوں اور ان پر کی گئی کارروائی کی رپورٹ کا تفصیلی جائزہ لیا۔ کمیٹی نے پوروارہ، چاڈورہ میں ایک لمبردار کی تقرری اور توثیق سے متعلق ایک درخواست پر بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں اراکین اسمبلی میر محمد فیاض، جاوید ریاض (بیدار) اور ڈاکٹر سجاد شفیع کے علاوہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے سیکرٹری منوج کمار پنڈت، کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) خالد جہانگیر، جوائنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی (جموں و کشمیر) سنجیو کمار، سٹیٹ ڈرگ کنٹرولر راجیش کمار، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنروں سری نگر، بڈگام اور بارہمولہ سمیت متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ دوران میٹنگ ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن کے افسران نے محکمہ کے کام کاج، متعلقہ قوانین اور ضوابط کے تحت اس کے اختیارات، یوٹین میں بیٹری میں چلائی جانے والی انسپکشن مہم، نفاذی اقدامات، خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کی گئی کارروائی اور ملاوٹ شدہ غذائی اشیا اور غیر معیاری ادویات کی فروخت روکنے کے لئے عائد/3

ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ نے ایم پی ایل اے ڈی ایس منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

زیر التوا منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنے اور ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت

بانڈی پورہ 7 جولائی: ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ، اندو کنول چب نے آج منی سیکریٹریٹ بانڈی پورہ کے ڈی سی روم میں منعقدہ اجلاس کے دوران ممبران پارلیمنٹ لوکل ایریا ڈیولپمنٹ اسکیم (MPLADS) کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مختلف محکموں کی جانب سے عمل میں لائے جا رہے منصوبوں کا محکمہ وار جائزہ لیا اور متعلقہ عمل درآمد کرنے والے اداروں کو ہدایت دی کہ تمام منصوبوں کی تکمیل میں تیزی لاتے ہوئے انہیں مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے درمیان موثر تال میل پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوامی مفاد کے منصوبوں کو غیر ضروری تاخیر کے بغیر مکمل کیا جانا چاہیے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ مالی سال 2025-26 کے دوران ایم پی ایل اے ڈی ایس کے تحت مجموعی طور پر 30 منصوبے منظور کیے گئے ہیں۔ ان میں سے 15 منصوبوں پر محکمہ دیہی ترقی (RDD)، 6 پر محکمہ تعمیرات عامہ (R&B)، 3 پر محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جبکہ ایک منصوبے پر میونسپل کونسل عمل درآمد کر رہی ہے۔ مزید بتایا گیا کہ بیشتر منصوبے یا تو مکمل ہو چکے/7

جاوید احمد ڈار کا روہامہ لڈورہ سڑک منصوبے سے متاثرہ خاندانوں کے معاوضہ معاملات کا جائزہ

بارہمولہ/ 07 جولائی/ وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج ڈاک بنگلہ بارہمولہ میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں روہامہ۔لڈورہ سڑک منصوبے کی مجوزہ الائنمنٹ سے متاثر ہونے والے 26 کنبوں کے رہائشی اور تجارتی ڈھانچوں سے متعلق معاوضہ کے معاملات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، متعلقہ تحصیل داروں، متعلقہ ایگزیکٹیو انجینئرز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی/8

وولر-مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے صفائی اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کیلئے عوامی نوٹس جاری کیا

گاندربل 7 جولائی: وولر-مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (WMDA) نے مانسبل سیاحتی مقام پر کام کرنے والے تمام دکانداروں، ہوٹل مالکان، ریسٹورنٹ مالکان، فروشوں اور دیگر تجارتی اداروں کو سالڈ ویسٹ مینجمنٹ رولز 2016/ 2026 پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے دوسرا عوامی نوٹس جاری کیا ہے۔ اتھارٹی کے مطابق پہلے جاری کیے گئے نوٹس کے باوجود بعض تجارتی ادارے اب بھی صفائی کے ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کھلے مقامات پر کچرا پھینک رہے ہیں، فضلہ جمع کر رہے ہیں اور ممنوعہ سنگل یوز پلاسٹک اشیا استعمال کر رہے ہیں۔ نوٹس میں تمام تجارتی اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ٹھوس فضلے کی مناسب علیحدگی، محفوظ ذخیرہ اور مجاز ایجنسیوں کے ذریعے اس کی تلفی کو یقینی بنائیں، اپنی دکانوں اور اداروں کے اندر اور اطراف صفائی برقرار رکھیں اور معائنہ کرنے/9

پی ایم پیکیج ملازمین کے ٹرانزٹ رہائشی منصوبے کا ڈپٹی کمشنر بڈگام نے جائزہ لیا

منصوبے کی بروقت تکمیل کیلئے پانی سیوریج اور دیگر بنیادی سہولیات جلد مکمل کرنے کی ہدایت

بڈگام 7 جولائی: ڈپٹی کمشنر بڈگام، اطہر عامر خان نے آج کاکن مران بڈگام کا دورہ کر کے ضلع کے پی ایم پیکیج اور مہاجر ملازمین کے لیے تعمیر کیے جا رہے ٹرانزٹ رہائشی منصوبے کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ یہ منصوبہ پی ایم پیکیج ملازمین کو جدید رہائشی سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ منصوبے کے تحت 12 رہائشی بلاکس میں مجموعی طور پر 192 فلیٹس تعمیر کیے جا رہے ہیں جبکہ ایک کمیونٹی ہال، ایک ڈارمیٹری اور دیگر بنیادی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ بڈگام، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی اور ہائیڈرولک سرکل بڈگام، محکمہ سڑکات و عمارات (R&B)، محکمہ جل شکتی (PHE) اور محکمہ بجلی (PDD) کے ایگزیکٹو انجینئرز، محکمہ ریلیف کے نمائندے اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ معائنے کے دوران متعلقہ افسران نے ڈپٹی کمشنر کو منصوبے کی جسمانی پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ تعمیراتی کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے منصوبے کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور تعمیراتی کام کے معیار اور رفتار کا جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ منصوبے میں زمین کو ہموار کرنے، حفاظتی انتظامات، اندرونی سڑکوں، رابطہ سڑکوں، نکاسی آب کے نظام اور حفاظتی کاموں سمیت متعدد ذیلی منصوبے بھی شامل ہیں۔ ٹرانزٹ/6

ڈپٹی کمشنر کولگام نے ایگری اسٹیک ماڈیول سے متعلق تربیتی پروگرام کی صدارت کی

فیلڈ عملے کو موثر نفاذ کیلئے تربیت دی گئی جبکہ شفافیت درستگی اور بروقت عمل درآمد پر زور دیا

کولگام 7 جولائی: ڈپٹی کمشنر کولگام، شہزاد عالم نے آج آڈیٹوریم کم نیو کانفرنس ہال کولگام میں ایگری اسٹیک (AgriStack) ماڈیول کے نفاذ کا جائزہ لینے اور اس پروگرام سے وابستہ فیلڈ عملے کی استعداد کار بڑھانے کے لیے منعقدہ اجلاس اور تربیتی پروگرام کی صدارت کی۔ تربیتی پروگرام میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کولگام، گرداوروں، پٹواریوں اور ضلع بھر سے دیگر متعلقہ فیلڈ اہلکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر نامزد ماسٹر ٹرینر قیصر وہ محمد ڈار کمیر نے ایگری اسٹیک ماڈیول کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تربیت فراہم کی۔ انہوں نے عملی مظاہروں کے ذریعے ڈیٹا اندراج اور تصدیق کے مکمل طریقہ کار، خصوصاً کھاتہ وار (Khewat-wise) ورک فلو کی وضاحت کی۔ ماسٹر ٹرینر نے تربیتی ویڈیوز بھی پیش کیں اور ماڈیول کی مختلف خصوصیات اور سہولیات سے شرکاء کو آگاہ کیا تاکہ فیلڈ عملہ اس نظام کو بہتر انداز میں سمجھ کر موثر طریقے سے نافذ کر سکے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ایگری اسٹیک اقدام کے تحت تمام سرگرمیوں میں درستگی، شفافیت اور بروقت تکمیل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام فیلڈ اہلکاروں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں اور مقررہ مدت کے اندر تمام ذمہ داریاں پوری محنت اور احتیاط سے مکمل کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور متعلقہ افسران و اہلکاروں کو پروگرام کے کامیاب نفاذ کے لیے مکمل تعاون فراہم/10

CENTRAL UNIVERSITY OF KASHMIR

Ganderbal (J&K)-191201 Website: www.cukashmir.ac.in

ADMISSION -2026 UNDERGRADUATE (UG) PROGRAMMES

Central University of Kashmir announces admission to Undergraduate Programmes for the academic session 2026-2027. Candidates who have appeared in CUET-UG-2026 and are interested in seeking admission to any of the Undergraduate (UG) Programmes (as shown below), offered by the University, are hereby informed to register for admission as per the following schedule:

ACTIVITY SCHEDULE FOR REGISTRATION

Registration link & detailed information shall be available on	https://cukashmircuet.samarth.edu.in/
Registration link shall open from	7th July, 2026 (12:00 PM)
Registration link shall close on	19th July, 2026 (11:55 PM)
Registration/Processing Fee	General/UR = Rs.200/- SC/ST/OBC/PwD/EWS/Women Candidate = Rs.100/-

List of Undergraduate (UG) Programmes:

S.No	Name of the programme	S.No	Name of the programme
01	B.Sc. Hons/Hons. with research in the following subjects: (a) Biotechnology (b) Chemistry (c) Mathematics (d) Physics (e) Zoology	04	B.A. LLB (Hons)
02	B.A. (Hons) English	05	BBA (Hons)
03	B.Voc. (Tourism & Hospitality Management)		

Note: While registering for counselling, the candidates are required to exercise the same options, as reflected by them in National Testing Agency (NTA)-CUET-UG-2026 application form. The admission shall be purely based on CUET-UG-2026 Score/Merit. **For queries if any, candidates are advised to contact on below mentioned numbers during office hours (i.e. from 09:00 AM to 5:00 PM).**

For queries regarding registration process (technical issues): +919797959391
For any other queries related to admission process: +919469147277. S/d
No:CUKmr/DOA/Admission.UG-05/2026-2027/146 Director I/C Directorate of Admissions
Dated:7/7/2026

PUBLIC NOTICE

I, Arshad Majid Butt S/o Late Abdul Majid Butt R/o Buchwara Dalgate Srinagar wants to publish this notice in the daily newspaper with the context that I intend to get the electric connection bearing Consumer ID No. 0201020008047 installation No. 139059-R1 which is in the name of my deceased father who had passed away on 12.06.2017 transferred in my name.If anyone has any kind of objection in this regard he may furnish /submit his objection to Asstt. Ex. Engineer, Electric Sub Division Dalgate Srinagar within 07 days from the date of publication of this notice. After seven days no objection shall be enteratined. SEEM

PUBLIC NOTICE

I, RIFAT ARRA D/O MOHD ABDULLAH NAJAR R/O KANDHAMA hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate. My Name/Date of Birth has been wrongly mentioned in the Aadhaar Card as Rifat Aara DOB: 01-01-1983, instead of her correct details, which are Rifat Arra DOB:- 02-11-1986.

Now, I am applying for the necessary correction. Any person having any objection to the said correction may kindly contact the office of the Registrar Births & Deaths (Block Development Officer, Beerwah), within 07 days from the date of publication of this notice. After that, no objection shall be entertained, and the correction process will proceed accordingly

Name:- RIFAT ARRA
MOBILE NO. 9596550660

نوودیاودیالیہ سمیتی

PM SHRI

وزارت تعلیم کے تحت ایک خودمختار ادارہ
بی-15 سیکٹر-62 گوتم بدھ نگر
نوئیڈا اتر پردیش-201309

جماعت ششم کے لیے جواہر نوودیاودیالیہ سلیکشن ٹیسٹ (JNVST-2027) کے آن لائن درخواستی پورٹل کے اجراء کا نوٹس

جماعت ششم میں تعلیمی سال 2027-28 کے داخلوں کے لیے جواہر نوودیاودیالیہ سلیکشن ٹیسٹ (JNVST-2027) کے آن لائن رجسٹریشن کا پورٹل شروع کر دیا گیا ہے۔ آن لائن درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2026 ہے۔ امیدوار بلامعاوضہ این وی ایس (NVS) کی ویب سائٹ پر جا کر درخواست جمع کر سکتے ہیں:

https://cbseitms.rcil.gov.in/nvs/

داخلہ رہنما (Prospectus) بھی درج ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہے:

https://cbseitms.rcil.gov.in/nvs/

جاری کنندہ: نوودیاودیالیہ سمیتی

رشید راشد کے انتقال پر ادبی دنیا غم اور دکھ کی لہر

آزاد کلچرل سوسائٹی شوپیان کا دلی تعزیت کا اظہار

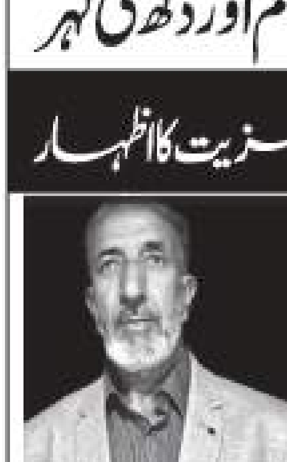

آزاد کلچرل سوسائٹی شوپیان نے وادی کے معروف شاعر، ادیب، افسانہ نگار اور ماہر تعلیم عبدالرشید راشد کے انتقال پر گہرے رنج و غم اور صدمے کا اظہار کیا ہے اور غمزدہ لواحقین کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ سوسائٹی کا ایک وفد صدر بشیر احمد پروانہ کی قیادت میں مرحوم کے گھر درسو پلوامہ گیا اور مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت کی اور غمزدہ لواحقین کی ڈھارس بندھائی کی۔ لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ سوسائٹی عنقریب راشد صاحب کی ایصال ثواب کی خاطر ایک دعائیہ تقریب کا انعقاد کرے گی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم راشد صاحب کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میڈیا سیکرٹری، آزاد کلچرل سوسائٹی شوپیان

سرینگر ٹائمز

8 جولائی 2026، بروز منگلوار

ماحولیات کی خرابی اور ہماری ذمہ داریاں
معاملہ فکر انگیز اور غور طلب

جوں جوں زمانہ ترقی یافتہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے توں توں ماحولیات کے خراب ہونے کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔ بظاہر ہم سڑکوں پر قیمتی کاروں، بسوں اور ٹیکسیوں یا دیگر گاڑیوں کی ریل پیل کو ترقی کی علامتیں سمجھیں مگر جب ان گاڑیوں سے سیاہ دھوئیں اور زہریلے ذرات سے راہ گیروں کے جسم و جان خطرہ میں پڑ جائیں تو "ترقی" کس چیز کی۔ جب ہمارے جنگلات پر درختوں کا قتل عام ہو جائے اور بستیاں وجود میں آ جائیں تو ماحولیات کو کیسے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ دورِ حاضر میں زندگی جتنی رواں دواں دکھائی دیتی ہے اتنی ہی صحت کیلئے فکر و تشویش کا باعث بن گئی ہے۔ ہمارے ہاتھ میں موبائل نام کی چیز جسے عرفِ عام میں سمارٹ فون کہا جاتا ہے جب لگاتار استعمال سے ہمارے جسم اور ذہن کو بری طرح متاثر کرے تو زندگی کا سفر کیسے آسان بن سکتا ہے۔ آج ٹریفک کے شور سے ہمارے کان نہ صرف پک گئے ہیں بلکہ دیگر اعضاء بھی تھک چکے ہیں۔ کمپیوٹرس پر کام کرنے والے اپنے آپ کو کتنا ہی ماڈرن سمجھیں مگر جب وہ آنکھوں میں روشنی کی کمی کا گلہ کرتے ہیں یا گردن میں تکلیف ہونے کی شکایت کرتے ہیں تو یہی کمپیوٹر بار گراں محسوس ہوتا ہے۔ آج ماحولیات کے بگڑنے کے دلچسپ و افسوسناک پہلو یہ ہیں کہ جہاں جنگلات سے جانور غائب ہو رہے ہیں وہاں شہر میں آوارہ اور خونخوار کتے نمودار ہو رہے ہیں۔ لوگ جنگل میں درخت کاٹ کر مکان بنوا رہے ہیں اور جنگلی جانور شہریوں کی ٹانگیں "کاٹ" کر بے قابو ہو گئے ہیں۔ زندگی کی اس دوڑ میں کس کس کا ذکر کریں، ملاوٹ سے پیدا شدہ صورتحال سنگین رخ اختیار کر رہی ہے۔ دودھ میں پانی کی مقدار زیادہ اور مزہ کم ہے مگر حاکم اس کا انسداد کرنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ ہمارے پاس ماحولیات کی برقراری کیلئے باضابطہ محکمہ ہے۔ خورد و نوش کا جائزہ لینے کیلئے شعبہ ہے اور جنگلی جانوروں کے تحفظ کے ساتھ ساتھ انسانوں کو ان کے حملوں سے بچانے کا بھی دفتر ہے مگر جب عمل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے تو یہ سارے ادارے عضو معطل بن جاتے ہیں۔

دریں اثناء ہماری جھیلیں گندگی کا کوڑا دان بن رہی ہیں۔ ندی نالوں میں غلاظت سے بو آ رہی ہے۔ دریاؤں میں انسانوں اور حیوانوں کی لاشیں تیرتی نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ مچھلیوں کی آب گاہیں گندگی کا نمونہ بن رہی ہیں۔ پچھلے دنوں اننت ناگ میں ایک مقام پر ایک تاریخی چشمہ کو صاف کرنے کیلئے مقامی لوگوں سرکاری اہلکاروں کی طرف سے ایک مہم کا آغاز ہوا۔ چشمہ میں موجود غلاظت اور گندگی کو نکال باہر کرنے کیلئے زبردست تگ و دو کی گئی اور محنت و مشقت کا مظاہرہ کیا گیا۔ چشمہ کی صفائی پر اس لئے نوبت آئی تھی کہ اس میں موجود لاتعداد مچھلیاں ہلاک ہو گئی تھیں۔ مچھلیوں کی اس پراسرار ہلاکت پر ماہرین نے سوچا ہوگا کہ چشمہ میں گندگی کا مواد زہریلا بن گیا ہوگا۔ چشمہ کو صاف و پاک کرانے کیلئے عوام اور حکام کی طرف سے کارروائی واقعی قابل تحسین ہے مگر ماحولیات کو برقرار رکھنے کیلئے اگر ہم سب اپنے شہری فرائض کو خوش اسلوبی سے انجام لاتے تو علاج کیلئے ہمیں پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

وادی کے لیل و نہار

نالوں میں نہانے کا رجحان عروج پر
معاملہ فکر انگیز

یو این ایس / وادی کشمیر میں شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے باعث نوجوانوں اور بچوں کا ندی نالوں، جھیلوں، چشموں اور دیگر آبی ذخائر کا رخ کرنے کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے، جس پر شہریوں اور سماجی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے حساس مقامات پر حفاظتی انتظامات سخت کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یو این ایس کے مطابق مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گرمی کی شدت میں اضافے کے ساتھ روزانہ سینکڑوں نوجوان اور کم عمر بچے مختلف آبی ذخائر میں نہانے اور گرمی سے راحت حاصل کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ سرگرمی گرمی سے وقتی سکون فراہم کرتی ہے، تاہم تیز بہاؤ، گہرے پانی اور غیر محفوظ مقامات کے باعث کسی بھی وقت جان لیوا حادثات پیش آ سکتے ہیں۔ شہریوں کے مطابق وادی کے مختلف اضلاع میں متعدد ندی نالے، آبشاریں، جھیلیں اور نہریں ایسے مقامات ہیں جہاں گرمیوں میں لوگوں کا غیر معمولی رش رہتا ہے، لیکن بیشتر جگہوں پر نہ تو انتباہی بورڈ نصب ہیں، نہ حفاظتی باڑ موجود ہے اور نہ ہی متعلقہ محکموں کی جانب سے کوئی مستقل نگرانی کا انتظام قائم کیا گیا ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ موسم گرما کی تعطیلات شروع ہونے کے بعد بچوں اور نوعمر لڑکوں کی بڑی تعداد گھروں سے نکل کر آبی ذخائر کا رخ کرتی ہے، جس سے حادثات کے امکانات مزید بڑھ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ والدین بچوں پر نظر رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، تاہم انتظامیہ کی ذمہ داری بھی بنتی ہے کہ حساس مقامات پر نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ مقامی باشندوں نے مطالبہ کیا کہ پولیس، محکمہ آبپاشی، فلڈ کنٹرول، سیاحت اور ضلعی انتظامیہ مشترکہ طور پر ایک جامع حفاظتی منصوبہ ترتیب دیں، جس کے تحت خطرناک مقامات پر انتباہی بورڈ نصب کیے جائیں، حفاظتی باڑ لگائی جائے، باقاعدہ گشت کیا جائے اور عوامی بیداری مہم چلائی جائے تاکہ گرمیوں کے دوران پیش آنے والے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ یو این ایس کے مطابق شہریوں نے نوجوانوں اور والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ گرمی سے نجات حاصل کرنے کے لیے غیر محفوظ آبی ذخائر میں نہانے سے گریز کریں اور بچوں کو بغیر نگرانی کے ندی نالوں یا گہرے پانی کے قریب جانے کی اجازت نہ دیں، کیونکہ معمولی سی غفلت بھی ناقابل تلافی نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔

صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ میں عملے کی قلت
اسامیاں خالی

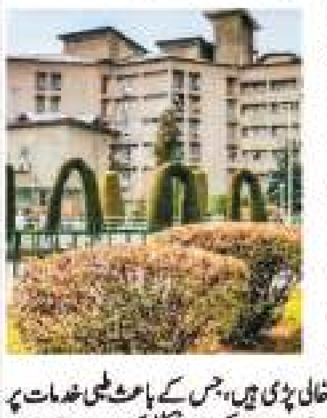

یو این ایس / جموں و کشمیر کے سب سے بڑے سپر اسپیشلٹی طبی ادارے شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کو شدید افرادی قوت کی کمی کا سامنا ہے۔ حق اطلاعات قانون کے تحت حاصل کی گئی سرکاری معلومات سے انکشاف ہوا ہے کہ ادارے میں سینکڑوں تدریسی، پیرامیڈیکل، تکنیکی، انتظامی اور دفتری آسامیاں طویل عرصے سے خالی پڑی ہیں، جس کے باعث طبی خدمات پر دباؤ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ دستاویزات کے مطابق سکمز میں فیکلٹی کی 294 منظور شدہ آسامیاں ہیں، جن میں سے صرف 166 پر تقرریاں عمل میں آئی ہیں، جبکہ 128 اسامیاں مسلسل خالی ہیں۔ یو این ایس کے مطابق اسی طرح 1,493 پیرامیڈیکل اسامیوں میں سے صرف 730 ملازمین خدمات انجام دے رہے ہیں، جبکہ 763 آسامیاں بدستور خالی ہیں، جس سے مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ سرکاری ریکارڈ کے مطابق سکمز انتظامیہ نے 845 نان گزٹیڈ اور کلاس فور آسامیوں پر بھرتی کے لیے محکمہ صحت و طبی تعلیم کو ریفر کیا ہے، جبکہ 403 گزٹیڈ، نان گزٹیڈ اور کلاس فور آسامیوں کی بحالی کے لیے معاملہ محکمہ خزانہ کو بھیجا گیا ہے۔ تاہم اب تک نہ ان آسامیوں پر بھرتی عمل میں آئی ہے اور نہ ہی انہیں بحال کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ معلومات کے مطابق 2014 سے 2024 کے دوران بروقت تقرریاں نہ ہونے کے باعث متعدد آسامیاں منجمد (فریز) ہو چکی ہیں، جس سے ادارے میں افرادی قوت کا بحران مزید گہرا ہو گیا ہے۔ یو این ایس کے مطابق سکمز انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شدید عملہ قلت کے باوجود انتہائی اہم طبی خدمات کے علاوہ باقی تمام طبی سہولیات کو کسی نہ کسی طرح جاری رکھا گیا ہے، تاہم بعض شعبے بند ہونے کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں اور وہاں خدمات بڑی حد تک زیر تربیت طلبہ اور عارضی ملازمین کے ذریعے چلائی جا رہی ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 10 سے 15 برسوں کے دوران ریٹائرمنٹ، رضاکارانہ سبکدوشی اور دوران ملازمت اموات کے باعث بڑی تعداد میں آسامیاں خالی ہوئیں، لیکن ان پر نئی بھرتیاں نہیں ہو سکیں۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ اسی عرصے میں سکمز میں مریضوں کے لیے بستروں کی تعداد 500 سے بڑھ کر تقریباً 1300 ہو گئی، جبکہ ادارے کی مجموعی افرادی قوت تقریباً 5000 ملازمین سے کم ہو کر صرف 1800 رہ گئی، جس سے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے مقابلے میں طبی عملے پر غیر معمولی دباؤ پیدا ہو گیا ہے۔ یو این ایس کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر خالی آسامیوں کو جلد پُر نہ کیا گیا اور منجمد اسامیوں کو بحال نہ کیا گیا تو جموں و کشمیر کے اس اہم سپر اسپیشلٹی ادارے میں صحت خدمات کا معیار مزید متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

مقامی و ملکی سرگرمیاں

سرکاری مصروفیات کے باعث نتن نبین کا
دورہ جموں و کشمیر مختصر، ماتا ویشنو دیوی یاترا بھی منسوخ

یو پی آئی / بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر نتن نبین نے سرکاری مصروفیات کے باعث اپنا دو روزہ جموں و کشمیر کا دورہ مختصر کرتے ہوئے ماتا ویشنو دیوی مندر کی طے شدہ یاترا منسوخ کر دی اور نئی دہلی واپس روانہ ہو گئے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق نتن نبین پیر کو بی جے پی کے قومی صدر کی حیثیت سے اپنے پہلے دورہ جموں و کشمیر پر جموں پہنچے تھے، جہاں انہوں نے مختلف تنظیمی اجلاسوں میں شرکت کی، راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا اور بی جے پی کے موجودہ و سابق ارکان اسمبلی کے ساتھ تقریباً ڈھائی گھنٹے طویل مشترکہ اجلاس کی صدارت کی۔ منگل کو ان کی ضلع ریاسی میں واقع ماتا ویشنو دیوی مندر میں حاضری کا پروگرام طے تھا، تاہم پروگرام میں اچانک تبدیلی کے باعث یہ دورہ منسوخ کر دیا گیا۔ جموں و کشمیر بی جے پی کے رکن اسمبلی بلونت سنگھ منکوٹیا نے بتایا کہ پارٹی صدر اہم تنظیمی مصروفیات کے باعث فوری طور پر نئی دہلی واپس چلے گئے جہاں وہ ایک اہم اجلاس میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نتن نبین نے پارٹی کے منتخب عوامی نمائندوں اور سابق ارکان اسمبلی کے ساتھ اجلاس میں جموں و کشمیر میں بی جے پی کی تنظیم کو مزید مضبوط بنانے، عوامی رابطہ مہم، حلقہ وار کارکردگی اور آئندہ انتخابات سمیت کئی اہم سیاسی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

ممبران اسمبلی غریب مریضوں کیلئے
ترقیاتی فنڈ سے 20 لاکھ روپے تک خرچ کر سکیں گے

یو پی آئی / جموں و کشمیر حکومت نے معاشی طور پر کمزور اور جان لیوا بیماریوں میں مبتلا مریضوں کو مالی سہارا فراہم کرنے کے لیے اہم فیصلہ کرتے ہوئے قانون ساز اسمبلی کے ارکان (ایم ایل اے) کو اپنے حلقہ ترقیاتی فنڈ سے طبی امداد فراہم کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق ہر رکن اسمبلی اپنے سالانہ تین کروڑ روپے کے حلقہ ترقیاتی فنڈ میں سے زیادہ سے زیادہ 20 لاکھ روپے غریب مریضوں کے علاج کے لیے مختص کر سکے گا۔ یہ رقم کینسر، اعضا کی پیوند کاری، گردوں کے دائمی امراض، ڈائیلیسس اور حکومت کی جانب سے نوٹیفائی کی گئی دیگر جان لیوا بیماریوں کے علاج پر خرچ کی جا سکے گی۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ کینسر کے ایک مریض کے علاج کے لیے زیادہ سے زیادہ دو لاکھ 75 ہزار روپے، اعضا کی پیوند کاری کے لیے پانچ لاکھ روپے، جبکہ ڈائیلیسس یا گردوں کے دائمی امراض میں مبتلا مریضوں کے لیے ایک لاکھ روپے تک مالی امداد فراہم کی جا سکے گی۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ اس سہولت سے صرف خط افلاس سے نیچے زندگی گزارنے والے یا معاشی طور پر کمزور طبقے کے وہ مریض مستفید ہو سکیں گے، جو پہلے ہی پی ایم جے اے وائی صحت اسکیم، میڈیکل ایڈ ٹرسٹ، غریب مریضوں کے لیے کینسر علاج، وزیراعلیٰ فنڈ اور دیگر سرکاری اسکیموں سے دستیاب تمام ممکنہ فوائد حاصل کر چکے ہوں۔ حکم نامے کے مطابق یہ مالی امداد مریض یا اس کے اہل خانہ کو براہ راست ادا نہیں کی جائے گی بلکہ متعلقہ منظور شدہ اسپتال یا طبی ادارے کو منتقل کی جائے گی تاکہ رقم علاج پر ہی خرچ ہو۔

ڈول، کوار اور ٹھاٹھری میں اچانک سیلاب پر
سنیل شرما کا اظہارِ تشویش، فوری امداد کا مطالبہ

یو پی آئی / جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف سنیل شرما نے ڈوڈہ ضلع کے ڈول، کوار اور ٹھاٹھری علاقوں میں اچانک آنے والے سیلاب پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ علاقوں میں فوری امدادی سرگرمیاں تیز کرنے اور بنیادی سہولیات کی جلد بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک بیان میں سنیل شرما نے کہا کہ انہوں نے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ٹیلی فون پر بات کر کے متاثرہ علاقوں کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ پینے کے پانی، بجلی اور سڑکوں کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے تاکہ معمولات زندگی جلد از جلد بحال ہو سکیں۔ انہوں نے جموں و کشمیر حکومت سے بھی اپیل کی کہ متاثرہ خاندانوں کو مناسب معاوضہ، فوری ریلیف اور ہر ممکن امداد بلا تاخیر فراہم کی جائے۔

کیرن جموں و کشمیر کی تیزی سے
ابھرتی ہوئی سیاحتی منزل

کے این ایس / شمالی کشمیر کا سرحدی علاقہ کیرن آج جموں و کشمیر کے تیزی سے ترقی کرتے ہوئے سیاحتی مقامات میں شمار ہونے لگا ہے۔ جو علاقہ کبھی صرف اپنی حساس سرحدی حیثیت کی وجہ سے جانا جاتا تھا، وہ آج امن، قدرتی حسن، عوامی استقامت اور منفرد بارڈر ٹورازم کی علامت بن چکا ہے۔ دریائے کشن گنگا کے شفاف پانی، سرسبز پہاڑوں، دلکش مناظر اور پرسکون ماحول نے ملک بھر سے آنے والے ہزاروں سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کر لیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق روزانہ تین ہزار سے زائد سیاحوں کی آمد نے کیرن کو شمالی کشمیر کی مقبول ترین سیاحتی منزلوں میں شامل کر دیا ہے۔ فطرت سے محبت کرنے والے افراد، فوٹوگرافرز، ٹریکرز اور ایڈونچر کے شوقین بڑی تعداد میں یہاں پہنچ رہے ہیں۔ سیاحوں کی یہ غیر معمولی آمد نہ صرف کیرن کی قدرتی خوبصورتی کا اعتراف ہے بلکہ علاقے میں امن، تحفظ اور مقامی عوام کی مہمان نوازی پر بڑھتے ہوئے اعتماد کی بھی عکاس ہے۔ کیرن میں سیاحت کی بحالی اور تیز رفتار ترقی بھارتی فوج اور سول انتظامیہ کی مسلسل کاوشوں کا نتیجہ ہے، جنہوں نے باہمی تعاون سے اس دور افتادہ سرحدی علاقے کو ایک محفوظ، پرامن اور قابلِ رسائی سیاحتی مقام میں تبدیل کیا ہے۔ بہتر سڑک رابطے، مؤثر سیکورٹی انتظامات اور سیاحوں کے لیے بہتر نظم و نسق کو ملک بھر سے آنے والے سیاحوں نے سراہا ہے، جو خوشگوار یادیں لے کر واپس جا رہے ہیں اور دوسروں کو بھی کیرن کا رخ کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ تاہم سیاحت میں اس غیر معمولی اضافے کے ساتھ کئی نئے چیلنجز بھی سامنے آئے ہیں۔ بڑھتی ہوئی سیاحتی آمد نے موجودہ عوامی بنیادی ڈھانچے پر کافی دباؤ ڈال دیا ہے، جس کے پیش نظر ضروری ہے کہ متعلقہ ادارے فوری طور پر عوامی سہولیات میں اضافہ کریں تاکہ سیاحوں کو بہتر تجربہ فراہم کیا جا سکے۔ ٹریفک نظم و نسق، ہجوم پر قابو، سیاحوں کی رہنمائی، ہنگامی امداد اور مؤثر معلوماتی نظام کے ذریعے نہ صرف سیاحوں کو آسانی فراہم کی جا سکتی ہے بلکہ علاقے کی محفوظ شناخت کو بھی مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔

خبر و نظر

پنجاب میں مویشیوں کی ترسیل پر
مبینہ غیر قانونی وصولی، مسئلہ حل کرنے کیلئے
جموں و کشمیر کا اعلیٰ سطحی وفد پنجاب جائے گا

یو پی آئی / جموں و کشمیر حکومت نے پنجاب میں مویشیوں سے لدے ٹرکوں سے مبینہ غیر قانونی وصولیوں کے معاملے کے حل کے لیے سینئر سرکاری افسران پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی وفد پنجاب بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد مویشیوں کی بلا رکاوٹ نقل و حمل کو یقینی بنانا اور مٹن تاجروں کو درپیش مشکلات کا ازالہ کرنا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سرینگر میں جموں و کشمیر کے مٹن تاجروں کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران یقین دہانی کرائی کہ حکومت اس مسئلے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے اور جلد ہی اعلیٰ سطحی وفد پنجاب روانہ کیا جائے گا، جہاں متعلقہ حکام کے ساتھ بات چیت کے ذریعے اس تنازعے کا عملی اور باہمی اتفاق رائے سے حل تلاش کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر حکومت تاجروں، ٹرانسپورٹروں اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لیے پوری طرح پُرعزم ہے اور مویشیوں کی سپلائی میں حائل تمام رکاوٹیں دور کرنے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا۔

ملاقات کے دوران مٹن تاجروں نے حکومت کو بتایا کہ راجستھان، ہریانہ، دہلی اور دیگر ریاستوں سے کشمیر آنے والے مویشیوں سے بھرے ٹرکوں کو پنجاب میں مختلف مقامات پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے نہ صرف کاروبار متاثر ہو رہا ہے بلکہ جموں و کشمیر میں مویشیوں کی فراہمی بھی متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔

تاجروں کے مطابق پنجاب کے مادھوپور اور شمبھو چیک پوسٹوں پر نجی ٹھیکیدار مبینہ طور پر پولیس کی موجودگی میں ٹرکوں سے غیر مجاز طور پر رقم وصول کرتے ہیں، حالانکہ مویشیوں کی نقل و حمل پر کسی قسم کا ٹرانزٹ ٹیکس عائد نہیں ہوتا اور یہ سامان جی ایس ٹی کے دائرے سے بھی مستثنیٰ ہے۔ کشمیر مٹن ڈیلرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری معراج الدین گنائی نے کہا کہ پنجاب کیٹل فیئرز (ریگولیشن) ایکٹ 1967 کے تحت صرف مویشی میلوں میں فروخت ہونے والے جانوروں پر ٹیکس عائد ہوتا ہے، لیکن اس قانون کا اطلاق ٹرانزٹ کے دوران مویشیوں سے لدے ٹرکوں پر نہیں ہوتا۔

اس کے باوجود تاجروں سے مبینہ طور پر چار فیصد کے حساب سے رقم وصول کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال کے خلاف مٹن تاجروں نے غیر معینہ مدت کی ہڑتال بھی شروع کی تھی، جس کے باعث وادی کشمیر میں مٹن کی سپلائی متاثر ہونے اور قیمتوں میں اضافے کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا، تاہم وزیر اعلیٰ کی مداخلت کے بعد پنجاب حکومت نے مسئلے کے حل کی یقین دہانی کرائی ہے۔ حکومت کو امید ہے کہ مجوزہ اعلیٰ سطحی مذاکرات کے بعد مویشیوں کی نقل و حمل سے متعلق تمام مسائل کا مستقل اور قابل قبول حل نکالا جا سکے گا، جس سے تاجروں اور صارفین دونوں کو فائدہ پہنچے گا۔

جموں زون میں تقریباً ایک ہزار مقدمات درج
1140 منشیات فروش گرفتار، منشیات ضبط

یو پی آئی / جموں و کشمیر میں 11 اپریل سے جاری "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت جموں زون پولیس نے منشیات کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں کرتے ہوئے اب تک 962 مقدمات درج، 1,140 ملزمان کو گرفتار اور بھاری مقدار میں منشیات برآمد کی ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) جموں زون بھیم سین ٹوٹی نے یو این آئی کو بتایا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں شروع کی گئی 100 روزہ مہم کے دوران جموں زون کے دس اضلاع میں منشیات فروشوں اور اسمگلروں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کارروائیوں کے دوران 15 کلوگرام ہیروئن، 49 کلوگرام گانجہ، 30 کلوگرام پوست کا بھوسہ (پاپی اسٹرا) اور 6 کلوگرام چرس ضبط کی گئی۔

آئی جی پی کے مطابق 30 افراد کو پی آئی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت نظر بند کیا گیا، جبکہ 82 جائیدادیں ضبط کی جا چکی ہیں۔ اس کے علاوہ 140 کنال اراضی پر غیر قانونی منشیات کی کاشت کو تباہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 121 ڈرائیونگ لائسنس منسوخ اور 153 گاڑیوں کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (آر سی) بلیک لسٹ کیے گئے ہیں۔ بھیم سین ٹوٹی نے کہا کہ مہم کے دوران 4,045 میڈیکل اور کیمسٹ دکانوں کا بھی معائنہ کیا گیا تاکہ ممنوعہ ادویات کی غیر قانونی فروخت کو روکا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے مختلف سرکاری اداروں، سماجی تنظیموں اور دیگر شراکت داروں کے تعاون سے 2,125 بیداری پروگرام بھی منعقد کیے، جن میں لاکھوں افراد نے شرکت کی۔

مٹن بحران کے بعد پولٹری مصنوعات مہنگی

یو این ایس / پنجاب میں بھیڑ بکریوں سے بھرے ٹرکوں پر مبینہ غیر قانونی ٹیکس عائد کیے جانے کے باعث وادی کشمیر میں مٹن کی سپلائی متاثر ہونے کے بعد مرغی، انڈوں، پنیر اور دیگر ضروری غذائی اشیا کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے، جس سے عام صارفین کو شدید مالی دباؤ کا سامنا ہے۔ یو این ایس کے مطابق سرینگر سمیت وادی کے مختلف علاقوں میں مرغ اس وقت 180 روپے فی کلوگرام فروخت ہو رہی ہے، جبکہ انڈوں کی ایک ٹرے 220 روپے میں دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ پنیر کی قیمت بھی 270 روپے فی کلوگرام سے بڑھ کر 290 روپے فی کلوگرام ہو گئی ہے، جبکہ بعض دیگر روزمرہ استعمال کی اشیا کے نرخوں میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔

یو این ایس کے مطابق مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ موسم گرما میں عموماً مرغی اور پولٹری مصنوعات کی قیمتوں میں کمی آتی ہے، لیکن اس سال صورتحال اس کے برعکس ہے۔ گلاب باغ کے رہائشی اشفاق احمد نے کہا کہ پہلی بار گرمیوں کے موسم میں مرغی کی قیمتیں اس قدر بلند دیکھی جا رہی ہیں۔ ان کے مطابق عام حالات میں اس موسم میں پولٹری مصنوعات سستی ہو جاتی ہیں، مگر اس بار نرخ مسلسل بلند ہیں۔

اگرچہ مٹن فروشوں کی ہڑتال ختم ہو چکی ہے، تاہم مٹن کی سپلائی اب بھی مکمل طور پر بحال نہیں ہو سکی، جس کے باعث بڑی تعداد میں صارفین نے مرغ اور انڈوں کا رخ کیا ہے۔ طلب میں اضافے نے پولٹری مصنوعات کی قیمتوں کو مزید بڑھا دیا ہے۔ پولٹری تاجروں کا کہنا ہے کہ بڑھتی ہوئی طلب اور نقل و حمل کے اخراجات میں اضافے کے باعث تھوک مارکیٹ میں قیمتیں بڑھی ہیں، جس کا اثر براہ راست خوردہ نرخوں پر پڑا ہے۔

فرانس، لوور کے بعد لالیک میوزیم میں ڈکیتی، 40 لاکھ یورو کے زیورات چوری

پیرس، 7 جولائی (یو این آئی) فرانس میں کرسٹل شیشے کی مصنوعات بنانے والی معروف کمپنی لالیک کے عجائب گھر سے لاکھوں یورو مالیت کے زیورات

چوری کر لیے گئے۔ پولیس اور تحقیقات سے وابستہ ذرائع کے مطابق اتوار کی صبح نامعلوم ملزمان نے شمال مشرقی فرانس کے علاقے ونگن سر موڈر (Wingen-sur-Moder) میں واقع لالیک میوزیم میں ڈکیتی کی واردات کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ملزمان صبح تقریباً ساڑھے 5 بجے میوزیم میں داخل ہوئے اور سیدھا زیورات کے حصے کا رخ کیا۔ تحقیقاتی ذرائع کے مطابق واردات کے دوران تقریباً 20 قیمتی زیورات چرائے گئے جن کی مالیت ممکنہ طور پر 40 لاکھ یورو کے قریب ہو سکتی ہے۔ میوزیم انتظامیہ نے اپنی ویب سائٹ پر جاری کیے گئے بیان میں بتایا ہے کہ ڈکیتی کے باعث عجائب گھر کو پیر کے روز تک عوام کے لیے بند رہے گا۔ پولیس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے جبکہ میوزیم میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ یہ میوزیم آرٹ نوو اور آرٹ ڈیکو طرز کے معروف جیولر اور شیشہ ساز رینے لالیک کے فن اور کام کے لیے وقف ہے۔ اسے 2011 میں کمپنی کی فیکٹری کے قریب قائم کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال اکتوبر میں پیرس کے لوور میوزیم میں دن دہاڑے ہونے والی ایک بڑی ڈکیتی کے بعد فرانس کے عجائب گھروں اور آرٹ گیلریوں کی سیکیورٹی بھی توجہ کا مرکز بنی تھی۔ اس واردات میں ملزمان 8 منٹ سے بھی کم وقت میں تقریباً 102 ملین امریکی ڈالر مالیت کے زیورات لے کر فرار ہو گئے تھے۔

یوم آزادی کی آتش بازی کے بعد واشنگٹن ڈی سی دنیا کا آلودہ ترین بڑا شہر بن گیا

واشنگٹن، 7 جولائی (یو این آئی) امریکہ کا دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی یوم آزادی کی تقریبات کے موقع پر ہونے والی بڑے پیمانے کی آتش بازی کے بعد چند گھنٹوں کے لیے دنیا کا سب سے زیادہ فضائی آلودگی والا بڑا شہر بن گیا۔ سوئٹزرلینڈ کی فضائی معیار پر نظر رکھنے والی کمپنی آئی کیو ایئر کے مطابق آتش بازی سے اٹھنے والے دھوئیں کے باعث اتوار کی صبح تقریباً 3 بجے سے 5 بجے کے درمیان واشنگٹن ڈی سی میں فضائی آلودگی کی سطح غیر معمولی حد تک بڑھ گئی۔ یہ آتش بازی وائٹ ہاؤس کے پروگرام کے تحت منعقد کی گئی، جس کا مقصد 40 منٹ میں 8 لاکھ 50 ہزار آتش بازی کے گولے فائر کر کے عالمی ریکارڈ قائم کرنا تھا۔ رپورٹ کے مطابق شہر میں آلودہ ذرات کی مقدار بعض مقامات پر 200 مائیکروگرام فی مکعب میٹر سے تجاوز کر گئی۔ امریکی ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (EPA) کے مطابق 24 گھنٹے کے لیے محفوظ حد 35 مائیکروگرام فی مکعب میٹر ہے۔ فضائی آلودگی میں اضافے کے بعد واشنگٹن، پڑوسی ریاستوں ورجینیا اور میری لینڈ کے بعض علاقوں میں کوڈ پرپل الرٹ جاری کیا گیا، جس کا مطلب ہے کہ فضائی آلودگی کی سطح پوری آبادی کے لیے غیر صحت بخش ہو چکی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ہواؤں اور دوپہر ہونے والی بارش دھوئیں کو منتشر نہ کرتی تو فضائی آلودگی کی صورت حال مزید سنگین ہو سکتی تھی۔ دوسری جانب امریکی ماحولیاتی تحفظ کی ایجنسی کی ترجمان بریٹنی برش نے

تقریبات کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ آتش بازی ایک شاندار روایت ہے اور امید ہے کہ لوگوں نے امریکہ کی 250 سالہ تقریبات کے موقع پر ہونے والے اس منفرد مظاہرے سے لطف اٹھایا ہوگا۔

روزانہ 30 منٹ پیدل چلنے پر شہریوں کے لیے انعامات اور ڈسکاؤنٹس کا اعلان

لندن، 7 جولائی (یو این آئی) روزانہ 30 منٹ پیدل چلنے پر شہریوں کے لیے اسکیم کا اعلان کرتے ہوئے کہا گیا کہ خصوصی انعامات اور مختلف برانڈز پر ڈسکاؤنٹس دیے جائیں گے۔ تفصیلات کے مطابق برطانوی ہیلتھ سروس نے شہریوں میں روزانہ پیدل چلنے کو فروغ دینے اور موٹاپے کے بڑھتے رجحان کو روکنے کے لیے ایک نئی اسکیم متعارف کرانے کا اعلان کیا۔ اس منصوبے کے تحت روزانہ باقاعدگی سے 30 منٹ واک کرنے والے افراد کو خصوصی انعامات اور مختلف برانڈز پر ڈسکاؤنٹس دیے جائیں گے۔ برطانوی صحت کے حکام نے بتایا کہ اس اسکیم کو نام دیا گیا ہے۔ اسکیم کے تحت اگر کوئی شہری روزانہ آدھا گھنٹہ مسلسل واک کرتا ہے، تو وہ مہینے کے اختتام تک تقریباً 26 میل (42 کلومیٹر) کا فاصلہ طے کر لے گا، جو کہ ایک عالمی میراتھن ریس کے کل فاصلے کے برابر ہے۔ اسکیم میں شفافیت برقرار رکھنے اور شہریوں کی حوصلہ افزائی کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا سہارا لیا جائے گا۔

اقوام متحدہ کے سربراہ گوتریس نے نسل کشی اور مظالم کو روکنے کیلئے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا

اقوام متحدہ، 7 جولائی (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے رکن ممالک سے نسل کشی، جنگی جرائم اور دیگر بڑے پیمانے پر مظالم کی روک تھام کے لیے بروقت اور موثر اقدامات کرنے کی اپیل کی ہے اور خبردار کیا ہے کہ بڑھتے ہوئے تنازعات، نفرت انگیزی اور نئی ٹیکنالوجی جیسے عوامل شہری آبادی کے لیے خطرہ بڑھا رہی ہیں۔ مسٹر گوتریس نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ذمہ داری کی حفاظت کے اصول (R2P) پر اپنی 18ویں رپورٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ 2005 میں عالمی رہنماؤں کی جانب سے کیا گیا عزم آج پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہے، کیونکہ عالمی تنازعات زیادہ پیچیدہ اور ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں ریاستوں کی ذمہ داری کا اعادہ کیا گیا ہے کہ وہ متاثرہ کمیونٹیز، سول سوسائٹی، ذیلی علاقائی اور علاقائی تنظیموں اور اقوام متحدہ کے ساتھ مضبوط اور پائیدار تعاون کو یقینی بنائیں۔ مسٹر گوتریس کی کابینہ کے چیف نے ان کی طرف سے پڑھا جس میں کہا گیا کہ دنیا کو 2025 میں 120 سے زیادہ تنازعات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی قانون کی وسیع پیمانے پر خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں اور ابتدائی انتباہی علامات کے جوابات اکثر بہت کم اور بہت دیر سے دیے جاتے ہیں۔ حفاظت کی ذمہ داری کے اصول میں کہا گیا ہے کہ ہر ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے لوگوں کو نسل کشی، جنگی جرائم، نسلی صفائی اور انسانیت کے خلاف جرائم سے بچائے۔ اگر کوئی ریاست ایسا کرنے میں ناکام رہتی ہے تو بین الاقوامی برادری کو اجتماعی کارروائی کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ مسٹر گوتریس نے کہا

کہ حکومتوں کو روک تھام کے پروگراموں میں سرمایہ کاری کرنا چاہیے، سول سوسائٹی کے ساتھ تعاون کو بڑھانا چاہیے، اور خطرے کے بڑھنے سے پہلے خطرات کی نشاندہی اور ان سے نمٹنے کے لیے قومی طریقہ کار تیار کرنا چاہیے۔

چین: 30 سال میں 325 ملین ڈالرز رشوت لینے پر سابق سرکاری عہدیدار کو سزائے موت سنادی گئی

بیجنگ، 7 جولائی (یو این آئی) چین کی ایک عدالت نے ہانگ ژو کے سابق اقتصادی ترقیاتی عہدیدار یانگ یولین کو تقریباً 30 سال کے دوران 325 ملین ڈالرز کی رشوت لینے کے جرم میں سزائے موت سنادی۔ عدالت نے انہیں رشوت لینے، سرکاری فنڈز میں خورد برد کرنے، رشوت دینے، عوامی رقوم کے غلط استعمال کرنے، اختیارات کے ناجائز استعمال اور منی لانڈرنگ کا بھی مجرم قرار دیا ہے۔ عدالتی فیصلے کے مطابق 1993ء سے 2023ء کے درمیان یانگ یولین نے منصوبوں کی منظوری، کاروباری سہولت، زمین کی الاٹمنٹ اور سرمایہ فراہم کرنے کے بدلے بھاری رقوم اور قیمتی اثاثے وصول کیے۔ یہ مقدمہ صدر شی جن پنگ کی انسداد بدعنوانی مہم کے تحت سامنے آیا ہے جس کے بارے میں ناقدین کا کہنا ہے کہ اس مہم کو سیاسی مخالفین کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے۔ عدالت کے مطابق ملزم نے اپنے آخری بیان میں جرم کا اعتراف کرتے ہوئے ندامت کا اظہار کیا تھا۔ مقدمے کی سماعت مارچ اور اپریل میں ہوئی جبکہ عدالت نے ان کی تمام ذاتی جائیداد ضبط کرنے اور رشوت کی مکمل رقم واپس لینے کا بھی حکم دیا ہے۔ حالیہ برسوں کے دوران چین میں بدعنوانی کے مقدمات میں سزائے موت سنانے کا یہ ایک نمایاں کیس ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق اس سے قبل 2021ء میں لائی شیاؤمن اور 2024ء میں لی جیان پنگ کو بھی بدعنوانی کے مقدمات میں سزائے موت دی جا چکی ہے۔

سعودی عرب کا کینیا کے ساتھ ملازمین بھرتی کا معاہدہ

ریاض، 7 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب کی وزارت افرادی قوت نے مملکت میں گھریلو ملازمین کی بھرتی کے لیے ایک ملک سے معاہدہ کر لیا ہے۔ سعودی خبررساں ادارے کے مطابق سعودی وزارت افرادی قوت نے کینیا کی وزارت محنت اور سماجی تحفظ کے ساتھ مملکت میں گھریلو ملازمین کی بھرتی کو ریگولیٹ کرنے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ معاہدے پر دستخط کی تقریب دارالحکومت ریاض میں ہوئی، جہاں سعودی نائب وزیر افرادی قوت ڈاکٹر عبداللہ ابوثنین اور کینیا کے کیبنٹ سیکرٹری برائے محنت الفریڈ موتوا نے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ سیاسی مشاورتی اجلاس کے موقع پر ہونے والی تقریب میں سعودی عرب اور کینیا کے وزرائے خارجہ بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ یہ معاہدہ کینیا سے گھریلو ملازمین کی منظم بھرتی کے لیے ایک فریم ورک قائم کرنے کے ساتھ آجروں اور کارکنوں دونوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے اور ان کے درمیان کنٹریکچول ریلیشن شپ کو مضبوط کرتا ہے اور اس کا مقصد سعودی عرب اور کینیا کے درمیان دوطرفہ تعاون کو بڑھانا اور بھرتی کے فریم ورک کو جدید بنانا ہے۔

امریکی دباؤ کے باعث کیوبا کو بجلی کی بندش کا سامنا، ملک تاریکی میں ڈوب گیا

ہوانا، 7 جولائی (یو این آئی) کیوبا میں پیر کو ملک بھر میں بجلی کی بندش کا سامنا کرنا پڑا، جب کہ ملک پہلے سے ہی توانائی کے بحران سے دوچار ہے، جس میں ایندھن کی سپلائی پر امریکہ کی موثر ناکہ بندی کی وجہ سے اضافہ ہوا ہے۔ سی این این کی خبر کے مطابق، کیوبا کی وزارت توانائی نے کہا کہ ملک کا پاور گرڈ مکمل طور پر گر گیا ہے، جس سے پورا ملک تاریکی میں ڈوب گیا ہے۔ وزیر توانائی وسینٹے لیوی نے کہا کہ حکام بجلی کی بحالی کے لیے کام کر رہے ہیں اور انھوں نے پہلے ہی بنگامی مائیکرو سسٹم کو فعال کر دیا ہے جو ضروری خدمات کو بجلی فراہم کرتے ہیں۔ کیوبا نے گزشتہ چند سالوں میں ملک گیر بجلی کی بندش کا سامنا کیا ہے کیونکہ اس کا پرانا بجلی کا بنیادی ڈھانچہ بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ملک میں بجلی کا بحران اس سال اس وقت شدت اختیار کر گیا جب امریکہ نے کیوبا کے اہم تیل فراہم کرنے والے اداروں کو سپلائی منقطع کرنے پر مجبور کر دیا۔ مارچ میں ملک بھر میں ایک ہفتے میں کم از کم دو بار بجلی منقطع ہوئی۔ کیوبا کے صدر میگوئل ڈیاز کینیل نے پیر کے روز سوشل میڈیا پر امریکہ پر ایندھن کی درآمد روکنے پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ واشنگٹن ایک سماجی دھماکے کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ اقتصادی دباؤ کا مقصد کیوبا کی حکومت کو براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی اجازت دینے پر مجبور کرنا ہے۔

Government of Jammu and Kashmir

DIRECTORATE OF TRIBAL AFFAIRS

127-AD, Opposite Police Residential Qtrs. Gandhi Nagar Jammu Pin Code No. 180004
Kashmir office: Dalgate, Suleiman Complex Second Flood Srinagar, Pin Code No. 190001
Email: directorjk.tad@jk.gov.in

Sub:-National Overseas Scholarship Scheme (NOS) for ST candidates for the selection year 2026-27.

NOTICE

The Ministry of Tribal Affairs, Government of India, invites online applications for the National Overseas Scholarship scheme (NOS) from ST candidates for the selection year 2026-27. The scholarship is awarded to students selected for pursuing higher studies abroad at the Masters level and Ph.D. programmes.

Number of slots for Scholarship: 20 (Number of slots may vary)

Interested Candidates may apply online through NOS Portal https://overseas.tribal.gov.in/ The portal will remain open from 15th May 2026 to 3rd June 2026 (5:30PM) for submission of applications which has further been extended upto 15th July 2026 (5:30PM).

For more details candidates may visit Ministry's portal: https://overseas. tribal.gov. in/

Director Tribal Affairs
J&K

DIPK-2965/26
Dated: 07/07/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION DOORU

NOTICE INVITING TENDERS

NIT NO 18 OF R&B/Dooru/2026-27 /E-TENDERING/ EED/HD/ 1200-05 DATED: 07-07-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K Executive Engineer PWD (R&B) Division Dooru invited e- tenders on % age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works: -

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc. (in Rs)	Earnest Money (in Rs)	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1	Development of Green Space at Sangrah Nallah	97.09 lacs (82.28 + 14.81)	1600	194180	9 months	Hon'ble NGT 606/2018	AAY Class only

Position of AAA ; Accorded.
Position of TS: Accorded.

The date of completion is subject to the availability of funds.

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated		
1	Date of issue of Tender Notice		07-/07/2026	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	08 /07/2026	(6:00 Pm)
		To	16-07-2026	(06:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From	08 /07/2026	(6:00 pm)
4	Bid Submission End Date	To	16/07/2026	(06:00 PM)
5	Date and time of opening of bid (online)		17/07/2026	(11:00AM) In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division DOORU.

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH- 0059
2. PWD) In favour of Executive Engineer R&B Division DOORU [Tender Inviting Authority] (Name of Work to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt)(Refer Govt. order No. O.M No. A/24 (2017)-651 Dt 07-06-2018 (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date (NIT No and Name of work/ Item No. should be mentioned on Treasury Challan) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division DOORU (Tender receiving Authority).
3. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
4. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division DOORU (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 03 Year be forwarded to Higher Authorities.
5. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.
6. Note: a. MSME's are required to pay only 50% of Tender Document Cost or Rs 500/- whichever is lower.
MSME's are required to pay only 50% of the amount of EMD/ Bid Security or Rs 5000/- whichever is lower.
7. The bidders are requested to quote their rates excluding 18%GST .
8. The date and time of opening of Bid shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division DOORU.
9. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of Opening of Technical bids.
10. The Earnest Money/Performance Security shall be forfeited If:
a) Any bidder/tenderer withdraws his bid/tender during the period of bid validity or makes any modification in the terms and conditions of the bid.
b) Failure of successful bidder to furnish the required performance security within specified time period before issue of letter of intent.
c) Successful Bidder fails to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
Page 2 of 5
d) If at any stage of work, the Bidder back up from the contract, again the Performance security/EMD as well as work done claim will be forfeited. e) The tenders shall be opened and allotted to Ist lowest responsive bidder only when the funds are released/ available on Beams.
11. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.
d. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
e. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.

Sd/- Er Mohd Ashraf Khan
Executive Engineer, PWD (R&B) Division DOORU

DIPK-2939/26
Dated: 07/07/2026

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE DISTRICT SOCIAL WELFARE OFFICER- SRINAGAR

Nodal Officer Mission Shakti
Old Sectt, Srinagar-190001

Subject: Selection Lists for Engagement of Data Entry Operator (DEO) and Multi-Tasking Staff (MTS) under District Hub for Empowerment of Women (DHEW), Mission Shakti, Srinagar, reporting thereof.

Whereas, Advertisement Notice vide No. DSWOS/Sch/2026/65-70 dated 15-04-2026 was issued for engagement against the posts of Data Entry Operator (DEO) and Multi-Tasking Staff (MTS) under the District Hub for Empowerment of Women (DHEW), Mission Shakti, Srinagar;

Whereas, a total of 41 applications were received in response to the said advertisement, out of which 15 applications were received for the post of Data Entry Operator (DEO) and 26 applications for the post of Multi-Tasking Staff (MTS);

Whereas, all applications received within the stipulated time frame have been scrutinized and evaluated in accordance with the prescribed eligibility criteria, and the applicants have been found eligible for consideration against the respective posts;

Whereas, the lists of eligible candidates for the posts of Data Entry Operator and Multi-Tasking Staff were issued for calling of objection/claim regarding eligibility candidature by this office vide no. DSWOS/Sch/2026/493-97, Dated: 24-06-2026 and no objection/claim has been received in this regard till due date.

Whereas, on the basis of marks of academic qualification, the final merit lists are prepared and consequently provisional selection lists for the posts of District Hub for Empowerment of Women Srinagar are hereby appended to this notification.

The provisionally selected candidates shall have to join before District Social Welfare Officer Srinagar within a period of ten days from the date of publication of this notification.

At the time of reporting, candidates have to produce following original documents:
1. Original degree certificates/ marks cards/DOB Certificates and other relevant documents.
2. Original experience certificates (In case of DEO)
3. ID proof/Address proof.
4. Medical fitness certificate
5. NOC from concerned quarters (DIC & Employment)
6. Character Certificate issued by concerned department
7. Affidavit on prescribed format duly attested by First Class Judicial Magistrate to the effect that candidate shall have no claim/ right for the permanent absorption or regularization under the scheme in the department and is not working in any Government/ Semi- government Department/ Agency.

The selection is provisional subject to following conditions:
1. The engagement is purely temporary/contractual in nature, initially up to 30-09-2026, or until the scheme is reappraised/approved by the 16th Finance Commission. The engagement may be extended subject to satisfactory performance, continuation of the scheme, and availability of funding from the Ministry/Government.
2. The temporary/contractual engagement is liable to be terminated if the performance of the engaged candidate is found to be unsatisfactory, as assessed by the District Level Committee headed by the District Magistrate/Deputy Commissioner, Srinagar.
3. The provisional selection list is subject to verification of the authenticity and genuineness of the documents submitted by the selected candidates from the respective issuing authorities/organizations. If any adverse report is received regarding the documents on the basis of which the selection has been made, the engagement shall be cancelled ab initio, legal/penal action shall be initiated under the relevant rules/laws, and the resultant vacancy shall be filled by operating the waiting list.
4. The selection list is provisional and shall remain subject to the outcome of any writ petition(s), if pending, before any court of law.

Annexure "A" (Data Entry Operator)

S.no	Name of the Applicant	Total Points (Educational Points) out of 100	Status
1.	Huzaif Ahmad Mir S/o Manzoor Ahmad Mir R/o Housing Colony Bemina	83.4	Selected
2.	Mubashir Yaseen S/o Mohd Yaseen R/o Syedpora Eidgah	78	Waiting

Annexure "B" Multi-Tasking Staff

S.no	Name of the Applicant	Total Points out of 100	Status
1.	Nowsheeba Shafi D/o Mohammad Shafi Dar R/o Ganie Mohalla Soura	91.8	Selected
2.	Zuhaib Ahmad S/o Mushtaq Ahmad Shah R/o Bagh-i-Mehtab Byepass	89.80	Waiting

S/d
District Development Commissioner
Srinagar

DIPK-2937/26
Dated: 07/07/2026

پی ایم سیتو اسکیم ملک بھر میں نافذ ہوگی

ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے اپنی صنعتی تیاری اور عمل درآمد کی صلاحیت کے مطابق اس اسکیم کو نافذ کر سکیں گے

نئی دہلی 7 جولائی (ایم این این)

مرکزی حکومت نے پی ایم سیتو (پردھان منتری اسکلنگ اینڈ ایمپلائبلٹی ٹرانسفارمیشن تھرو اپ گریڈڈ آئی ٹی آئیز) اسکیم کو ملک بھر کے 200 آئی ٹی آئی کلسٹروں میں نافذ کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اڈیشہ، گجرات اور تلنگانہ میں صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) کی اپ گریڈیشن کے لیے 58.237,1 کروڑ روپے کے اسٹریٹجک سرمایہ کاری منصوبوں (SIPs) کو بھی منظوری دی گئی ہے۔ وزارت ہنرمندی کی ترقی اور صنعت کاری کے مطابق یہ فیصلہ پی ایم سیتو کی قومی اسٹیئرنگ کمیٹی (این ایس سی) کے چوتھے اجلاس میں کیا گیا، جس کی صدارت وزارت کی سکریٹری دیباشری مکھرجی نے کی۔ اجلاس میں مختلف ریاستوں کے نمائندوں، صنعتی اداروں، بین الاقوامی ترقیاتی شراکت داروں اور دیگر متعلقہ فریقوں نے شرکت کی۔ کمیٹی نے پی ایم سیتو کو آزمائشی مرحلے سے نکال کر ملک گیر پروگرام کی شکل دینے کی منظوری دی، جس کے تحت ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے اپنی صنعتی تیاری اور عمل درآمد کی صلاحیت کے مطابق اس اسکیم کو نافذ کر سکیں گے۔ وزارت کے بیان میں کہا گیا کہ یہ ایک اہم فیصلہ ہے، جس کے تحت شناخت شدہ تمام 200 آئی ٹی آئی کلسٹروں میں پی ایم سیتو نافذ کیا جائے گا۔ قومی اسٹیئرنگ کمیٹی نے 58.237,1 کروڑ روپے مالیت کے اسٹریٹجک سرمایہ کاری منصوبوں کو بھی منظوری دی۔ ان منصوبوں میں اڈیشہ میں جندل اسٹیل اینڈ پاور لمیٹڈ، گجرات میں آرسیلر متل نپون اسٹیل انڈیا اور تلنگانہ میں اپولو میڈ اسکلز سمیت دو دیگر شراکت داروں کو اینکر انڈسٹری پارٹنر کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ یہ منصوبے متعلقہ ریاستی اسٹیئرنگ کمیٹیوں کی سفارش پر منظور کیے گئے ہیں اور ان کے ذریعے ملک بھر کے متعدد آئی ٹی آئی کلسٹروں میں صنعت کی ضروریات کے مطابق جدید کاری اور اپ گریڈیشن کو فروغ دیا جائے گا۔ وزارت نے کہا کہ اجلاس کا نمایاں نتیجہ یہی تھا کہ بڑے صنعتی اداروں کی شراکت سے منظور کیے گئے یہ سرمایہ کاری منصوبے ملک بھر میں آئی ٹی آئی اداروں کی صنعت پر مبنی جدید کاری کی راہ ہموار کریں گے۔

حکومت نے پی ایم سیتو یوجنا کا ملک بھر میں توسیع کرنے کا کیا فیصلہ

نئی دہلی 7 جولائی (یو این آئی)

ہنرمندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت کی فلیگ شپ اسکیم پردھان منتری کوشل وکاس ایم روزگار ہنر پر مبنی آئی ٹی آئی (پی ایم سیتو) کی اب ملک بھر میں توسیع کی جائے گی۔ ہنرمندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت نے بتایا کہ منگل کو منعقدہ اسکیم کی چوتھی نیشنل اسٹیئرنگ کمیٹی (این ایس سی) کی میٹنگ میں پائلٹ مرحلے سے آگے بڑھتے ہوئے 200 نشان زد آئی ٹی آئی کلسٹرز میں اس کے ملک گیر نفاذ کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کی صدارت ہنرمندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت کی سکریٹری محترمہ دیباشری مکھرجی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں 58.1237 کروڑ روپے کے اسٹریٹجک انویسٹمنٹ پلان (ایس آئی پی) کے فیصلے کو منظوری دی گئی۔ اس کے تحت جندل نوین اور لمیٹڈ، آرسیلر متل نپون اسٹیل انڈیا، اپولو میڈ اسکلز، شری سدھارتھ انفراٹیک اینڈ سروسز اور نولینڈ فاؤنڈیشن جیسے صنعتی گروپ مختلف ریاستوں میں آئی ٹی آئی کلسٹرز کے اینکر انڈسٹری پارٹنرز کے طور پر ان کی جدید کاری کی قیادت کریں گے۔ پی ایم سیتو مرکزی حکومت کی ایک اہم ہنرمندی کے فروغ کی اسکیم ہے، جس کا مقصد ملک کے صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) کو جدید بنانا ہے۔

بھارت برکس کے وزرائے ٹرانسپورٹ کی تیسری میٹنگ کی میزبانی کرے گا

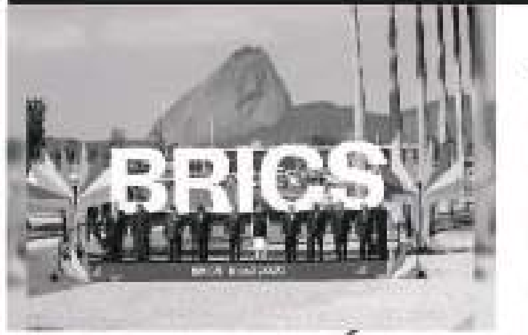

نئی دہلی 7 جولائی (ایم این این)

ہندوستان اپنی برکس صدارت 2026 کے تحت 11 اور 12 جولائی 2026 کو مہاراشٹر کے ناگپور میں برکس کے وزراء برائے ٹرانسپورٹ کی تیسری میٹنگ کی میزبانی کرے گا۔ اس میٹنگ میں برکس کے رکن ممالک کے وزراء اور سینئر عہدیدار تیسری برکس ٹرانسپورٹ وزراء کی میٹنگ میں بنیادی ڈھانچے اور نقل و حرکت میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کی پائیداری میں اہم ترجیحات پر غور و فکر کرنے کے لیے یکجا ہوں گے۔ یہ میٹنگ ہندوستان کی برکس صدارت کے موضوع "استحکام، اختراع، تعاون اور پائیداری کی تعمیر (برکس)" کے تحت منعقد کی جا رہی ہے، جو تکنیکی اختراع اور بہتر رابطے کے ذریعے جامع ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے برکس ممالک کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر جناب نتن گڈکری 11 جولائی 2026 کو برکس ٹرانسپورٹ وزراء کی میٹنگ کی صدارت کریں گے جس میں دیگر رکن ممالک کے وزراء شرکت کریں گے۔ برکس کے رکن ممالک کے درمیان نقل و حمل کے شعبے میں پالیسی سے متعلق مکالمے اور تعاون کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر قائم کیا گیا ٹرانسپورٹ ورکنگ گروپ رکن ممالک میں پائیدار اور موثر نقل و حمل کے نظام کو آگے بڑھانے کے لیے ایک کلیدی طریقہ کار کے طور پر ابھرا ہے۔ روس اور برازیل کی میزبانی میں ٹرانسپورٹ ورکنگ گروپ کے پہلے دو اہم اجلاسوں کے بعد، اس تیسری میٹنگ کا مقصد بین الاقوامی ٹرانسپورٹ تعاون کو گہرا کرنا ہے۔ یہ موضوع ہندوستان کے وکست بھارت 2047 کے وژن سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے، جو اعداد و شمار پر مبنی، ماحول دوست اور قدرتی آفات سے نمٹنے کی صلاحیت رکھنے والے ٹرانسپورٹ نظام کے قیام پر زور دیتا ہے۔ الیکٹرک موبلٹی اور مدور معیشت کے اصولوں کو مربوط کر کے ہندوستان لاجسٹکس کی لاگت میں کمی لانا اور ایک پائیدار، کثیر جہتی نقل و حمل کے ذرائع پر مشتمل نیٹ ورک قائم کرنا چاہتا ہے، جو ماحول دوست نقل و حرکت کو تیز رفتاری سے فروغ دے۔ دونوں کے دوران سینئر عہدیدار روس اور برازیل کی صدارت کے بعد سے حاصل ہونے والے نقل و حمل کے تعاون کی پیشرفت کا جائزہ لیں گے، بین الاقوامی بہترین طریقوں کا تبادلہ کریں گے اور تعاون کے ابھرتے ہوئے شعبوں پر غور کریں گے، جن میں ہوابازی کا پائیدار ایندھن (ایس اے ایف) شہری نقل و حرکت، کثیر جہتی ٹرانسپورٹ، پائیدار لاجسٹکس کی سپلائی چین، کاربن اخراج کو کم کرنا اور اے آئی پر مبنی ٹیکنالوجی کو فروغ دینا شامل ہے۔

بھارت خودمختاری کے لیے توانائی کی درآمدات کو متنوع بنائے۔ فن لینڈ

نئی دہلی 7 جولائی (ایم این این)

[illegible] کے لیے ٹیل کی قیمت کی حد نافذ کرنی تھی تاکہ توانائی کی برآمدات پر ماسکو کے منافع کے مارجن کو کم کیا جا سکے۔ والتونن نے کہا کہ یورپی یونین سمیت بہت سے ممالک نے روسی تیل پر تیل کی قیمتوں کی حد نافذ کرنے کی وجہ یہ ہے کہ روس ایک پڑوسی ملک یوکرین کے خلاف جارحیت کی غیر قانونی جنگ لڑ رہا ہے۔ روس یوکرین کی علاقائی سالمیت اور خودمختاری کو چیلنج کر رہا ہے جو کہ اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قانون کے اصولوں کے بالکل خلاف ہے۔ اس وجہ سے تیل کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے بین الاقوامی قانون کے مطابق اس حد کو متعارف کرایا گیا تھا۔ تیل کی منڈی میں رکاوٹ، بلکہ اس کا مقصد مارجن اور منافع کو کم کرنا تھا جو روس اپنی تیل کی برآمدات کے ذریعے حاصل کرنے کے قابل ہے۔ ہندوستان جیسے بڑے ملک کے لیے، یہ بات قابل فہم ہے کہ اسے ایسے ذرائع سے تیل درآمد کرنے کی ضرورت ہے جو بدقسمتی سے بین الاقوامی قانون کے مطابق نہیں ہیں۔ ساتھ ہی، میں اسے مزید متنوع توانائی کے مکس کی جانب ایک ضروری عبوری دور کے طور پر دیکھتا ہوں، جو صاف توانائی کی شکل کے ذریعے آگے بڑھتے ہوئے ہندوستان کو مزید خود مختاری اور خود انحصاری لاتا ہے جیسا کہ بحث کی گئی ہے کہ ہندوستان جیسا اہم ملک توانائی اور سلامتی کے ذریعے ایک اہم سمت میں نہیں ہے۔

UPI کو انڈونیشیا کے ادائیگی کے نظام کے ساتھ مربوط کیا جائے گا

نئی دہلی 7 جولائی (ایم این این)

بھارت کے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (UPI) کو انڈونیشیا کے ادائیگی کے نظام کے ساتھ مربوط کیا جائے گا [illegible] انڈونیشیا ٹیکنالوجی اور اسٹریٹجک صنعتوں میں تعاون کو مضبوط کر رہے ہیں۔ آج کے دور میں، ٹیکنالوجی میں سپلائی چین کی لچک بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اہم معدنیات اور سیمی کنڈکٹر کے شعبوں میں سپلائی چین کو مزید مضبوط کرنے کے لیے ایک اہم معاہدہ بھی طے پا گیا ہے۔ ہماری کمپنیوں کے درمیان ٹیکنالوجی اور نایاب زمینی عناصر کے حوالے سے نئی شراکتیں قائم کی جا رہی ہیں۔ مودی نے کہا کہ وہ اور انڈونیشیا کے صدر پرابوو [illegible] انڈونیشیا ٹیگور رابندر ناتھ ٹیگور کے انڈونیشیا کے تاریخی دورے کی صد سالہ تقریب کو ثقافتی اور تعلیمی سفارت کاری کے طور پر منائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انڈونیشیا کے پہلے وزیر تعلیم دیوانتارا نے رابندر ناتھ ٹیگور کے تعلیم کے فلسفے سے تحریک حاصل کی۔

بھارت، 8 سے 9 جولائی تک کوچی میں برکس خواتین وزراء کے اجلاس کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی 7 جولائی (ایم این این)

بھارت اپنی برکس صدارت 2026 کے تحت 8 اور 9 جولائی 2026 کو کیرالہ کے کوچی میں برکس خواتین وزراء کے اجلاس کی میزبانی کرے گا۔ [illegible] مضبوط بنیاد کو آگے بڑھاتے ہوئے، وزراء اب مجوزہ نتائج پر غور و خوض کریں گے اور برکس رکن ممالک کے درمیان تعاون کو بڑھانے کے لیے مستقبل کی حکمت عملی طے کریں گے۔ بھارت کی برکس صدارت کے موضوع "مزاحمت، جدت طرازی، تعاون اور پائیداری کے لیے مستقبل کی تیاری" کے تحت، جو کہ عوامی فلاح اور انسانیت کو اولیت دینے والے نظریے کی عکاسی کرتا ہے [illegible] بھارت کی کامیابیوں کو پیش کیا جائے گا۔ اس پروگرام میں ایک اہم تکنیکی اجلاس اور ماہرین، پالیسی سازوں اور تجربہ کاروں کے درمیان مختلف موضوعات پر پینل ڈسکشنز بھی شامل ہوں گے، جو تجربات کے تبادلے، نئے طریقوں کو شیئر کرنے اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے باہمی شراکت داری کو فروغ دینے کا ایک بہترین موقع فراہم کریں گے۔

افغان وزیر زراعت عمری سرکاری دورے پر بھارت پہنچ گئے

نئی دہلی 7 جولائی (ایم این این)

افغانستان کے وزیر زراعت، آبپاشی اور لائیو سٹاک، مولوی عطاء اللہ عمری منگل کو ہندوستان کے سرکاری دورے پر قومی دارالحکومت پہنچے۔ وزارت خارجہ امور کی ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا گیا ہے، افغانستان کے زراعت، آبپاشی اور لائیو اسٹاک کے وزیر، مولوی عطاء اللہ عمری کا نئی دہلی پہنچنے پر پرتپاک استقبال۔ باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کے منتظر ہیں۔ ہندوستان میں افغان سفارتخانے کے مطابق، عمری افغانستان کی وزارت خارجہ کے ایک وفد کے ہمراہ اپنے ہندوستانی ہم منصبوں اور ہندوستانی تاجر برادری کے ارکان سے زراعت، آبپاشی، سرمایہ کاری اور باہمی دلچسپی کے دیگر شعبوں میں تعاون پر بات چیت کریں گے۔ اس سے قبل 17 جون کو بھارت نے انسانی امداد کے تحت کابل کو پانچ ٹن ضروری ادویات فراہم کی تھیں۔ وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ اس دوران، وزارت خارجہ نے 11 جون کو افغانستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا، افغان صحت کے حکام کو تشخیص، علاج اور خصوصی دیکھ بھال کے لیے طبی آلات تحفے میں دینے کا اعلان کیا۔

سابق بھارتی شہری کی مدد کے لیے بھارتی سفارتخانہ متحرک

انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد کا فیصلہ

نئی دہلی 7 جولائی (ایم این این)

ترکی کی شہریت اختیار کرنے والے سابق بھارتی شہری نازنین محمد گزشتہ تقریباً 15 روز سے دوحہ کے حمد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر سفری دستاویزات نہ ہونے کے باعث پھنس گئی ہیں۔ ان کے پاس قطر کا رہائشی اجازت نامہ (قطر آئی ڈی) موجود ہے، تاہم پاسپورٹ نہ ہونے کی وجہ سے قطری حکام انہیں ایئرپورٹ سے باہر جانے کی اجازت نہیں دے رہے۔ اطلاعات کے مطابق نازنین محمد اور ان کے شوہر اقبال ملک، جو قطر ایئرویز میں ملازم ہیں، نے بھارتی شہریت ترک کر کے ترکی کی شہریت اختیار کی تھی۔ دونوں 16 جون کو ترکی گئے تھے، جہاں 2022 میں خریدی گئی ایک جائیداد سے متعلق قانونی معاملے کی پیروی کرنا مقصود تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ مذکورہ جائیداد ایک مبینہ فراڈ کیس کا حصہ نکلی اور ترک حکام نے اسے ضبط کر لیا تھا۔ استنبول پہنچنے پر ترک حکام نے دونوں کے پاسپورٹ ضبط کر لیے اور میاں بیوی کو الگ الگ حراستی مراکز میں منتقل کر دیا۔ بعد ازاں نازنین محمد کو 17 جون کو بغیر پاسپورٹ کے دوحہ واپس بھیج دیا گیا، جبکہ ان کے شوہر اب بھی ترکی میں زیر حراست ہیں۔ دوحہ پہنچنے کے بعد سے نازنین محمد ایئرپورٹ ہی پر موجود ہیں کیونکہ ان کے پاس قطر میں داخلے کے لیے کوئی قابل قبول سفری دستاویز نہیں ہے۔ انہوں نے انسانی بنیادوں پر بھارتی سفارتخانے سے مدد کی اپیل کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ معدے کی حالیہ سرجری، ہائی بلڈ پریشر، تھائرائیڈ اور ذیابیطس سمیت مختلف طبی مسائل کا شکار ہیں۔ ان کے دو کم عمر بچے بھی دوحہ میں موجود ہیں، جن میں ایک آٹزم کا مریض ہے اور اسے مسلسل طبی نگہداشت کی ضرورت ہے۔ ذرائع کے مطابق بھارتی سفارتخانہ دوحہ نے معاملہ بھارتی وزارت خارجہ کے ساتھ فوری طور پر اٹھایا ہے اور ضروری کارروائی مکمل ہونے کے بعد نازنین محمد کو ہنگامی سفری دستاویز (ایمرجنسی سرٹیفکیٹ) جاری کرنے پر غور کر رہی وزارت خارجہ امور، حکومت ہند نے ایک بار پھر یہ پیغام دیا ہے کہ بھارت مشکل حالات میں اپنے شہریوں ہی نہیں بلکہ انسانی بنیادوں پر اپنے سابق شہریوں کی مدد کے لیے بھی آگے آتا ہے۔

بھارت اور تاجکستان کے بیچ اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ کمیشن کی 12 ویں میٹنگ منعقد

نئی دہلی 7 جولائی (ایم این این)

بھارت اور تاجکستان نے حال ہی میں ویڈیو کانفرنس کے ذریعے منعقدہ تجارت، اقتصادی، سائنسی اور تکنیکی تعاون پر بھارت۔ تاجکستان کے مشترکہ کمیشن کی 12 ویں میٹنگ کے دوران دو طرفہ اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے، کامرس سکریٹری راجیش اگروال نے ابھرتی ہوئی عالمی تجارت، سپلائی چین اور ٹیکنالوجی کے منظرنامے پر روشنی ڈالی، اور دونوں ممالک کو اپنے دیرینہ سیاسی خیر سگالی اور تاریخی تعلقات کو مضبوط اقتصادی نتائج میں تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تجارت، سرمایہ کاری، مارکیٹ تک رسائی، ریگولیٹری صف بندی اور کاروباری مشغولیت میں بہتر تعاون پر زور دیا۔ اس میٹنگ کی مشترکہ صدارت حکومت ہند کے محکمہ تجارت میں جوائنٹ سکریٹری سومیت یادو اور تاجکستان کے اقتصادی ترقی اور تجارت کے نائب وزیر نورالدین زادہ اہل الدین نورالدین نے کی۔ دونوں ممالک کی مختلف وزارتوں اور ایجنسیوں کے سینئر حکام نے بھی شرکت کی۔ تعمیری اور خوشگوار ماحول میں منعقد ہونے والی یہ ملاقات دونوں ممالک کے درمیان گہری دوستی اور باہمی اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ دونوں فریقین نے گزشتہ سیشن سے اب تک کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اقتصادی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے طریقے تلاش کیے۔ ہندوستان نے مالی سال 2025-26 میں 7.7 فیصد اور اسی مالی سال کی آخری سہ ماہی میں 7.8 فیصد کی جی ڈی پی نمو کو نوٹ کرتے ہوئے اپنی مضبوط اقتصادی کارکردگی کو نمایاں کیا۔ ملک کی کل برآمدات کا تخمینہ 863 بلین امریکی ڈالر تھا جس میں 442 بلین امریکی ڈالر تجارتی سامان اور 421 بلین امریکی ڈالر خدمات شامل ہیں۔ دو طرفہ تجارت نے مثبت رفتار کا مظاہرہ کیا۔ تاجکستان کو ہندوستان کی برآمدات 2025-26 میں تخمینہ 12.58 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 27.23 فیصد زیادہ ہے۔ کلیدی برآمدی اشیاء میں دواسازی کی مصنوعات، دالیں، دودھ کی مشینری، طبی آلات، چائے، جڑی بوٹیوں کی مصنوعات اور ریفریجریشن کے آلات شامل ہیں، جو ہندوستانی کاروباروں اور کسانوں کے لیے بڑھتے ہوئے مواقع کی نشاندہی کرتے ہیں۔ دونوں ممالک نے مارکیٹ تک رسائی اور ریگولیٹری چیلنجوں پر تبادلہ خیال کیا۔ حکومتی اداروں، تجارتی تنظیموں اور کاروباری چیمبرز کے درمیان ہموار تجارت کو آسان بنانے اور نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے ہم آہنگی کو مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ دواسازی اور صحت کی دیکھ بھال تعاون کے ایک بڑے شعبے کے طور پر ابھری۔ ہندوستان نے اپنی دواسازی کی مصنوعات کے معیار اور قابل استطاعت پر زور دیا، جبکہ دونوں فریقوں نے ریگولیٹری ڈائیلاگ کو بڑھانے، پروڈکٹ رجسٹریشن کو تیز کرنے اور صنعت کی سطح پر تعاون کو گہرا کرنے پر اتفاق کیا۔

بھارت۔ جاپان شراکت داری مزید مضبوط

نئی دہلی 7 جولائی (ایم این این)

حالیہ بھارت۔ جاپان سربراہی ملاقات کو ایشیا میں تیزی سے بدلتے جغرافیائی و سیاسی ماحول کا اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے تجزیہ کاروں نے کہا ہے کہ دونوں ممالک باہمی دفاعی، اقتصادی اور ٹیکنالوجی تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جا رہے ہیں، جبکہ وہ اپنی اسٹریٹجک خودمختاری کو بھی مزید مستحکم کر رہے ہیں۔ جیوپولیٹیکل مانیٹر میں شائع ہونے والے تجزیے کے مطابق جاپان اور بھارت کے درمیان بڑھتی قربت صرف چین کے بڑھتے اثر و رسوخ کا ردعمل نہیں بلکہ عالمی طاقتوں کے بدلتے رویوں، خصوصاً امریکی خارجہ پالیسی میں ممکنہ غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر ایک طویل المدتی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حالیہ سربراہی اجلاس کے دوران دونوں ممالک نے دفاعی تعاون، اہم معدنیات، سیمی کنڈکٹرز، سپلائی چین کے استحکام، مصنوعی ذہانت اور اقتصادی سلامتی جیسے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ اس کے علاوہ دونوں ممالک نے آزاد، کھلے اور قواعد پر مبنی انڈو پیسفک کے اپنے مشترکہ وژن کا بھی اعادہ کیا۔

گھریلو طلب میں اضافے سے بھارت میں اسٹیل کی کھپت 3.8 فیصد بڑھ گئی

نئی دہلی 7 جولائی (ایم این این)

بھارت میں اسٹیل کی گھریلو طلب میں مسلسل اضافے کے باعث مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی (اپریل تا جون) کے دوران تیار شدہ اسٹیل کی کھپت میں سالانہ بنیاد پر 3.8 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو بڑھ کر 4 کروڑ 16 لاکھ ٹن تک پہنچ گئی۔ یہ اعداد و شمار بھارتی وزارت اسٹیل کی جانب سے جاری کیے گئے ہیں۔ وزارت کے مطابق اسی عرصے میں تیار شدہ اسٹیل کی پیداوار 9.5 فیصد اضافے کے ساتھ 4 کروڑ 10 لاکھ ٹن رہی، جبکہ خام اسٹیل کی پیداوار بھی 3 فیصد بڑھ کر 4 کروڑ 21 لاکھ ٹن تک پہنچ گئی، جو ملک میں مضبوط صنعتی اور بنیادی ڈھانچے کی سرگرمیوں کی عکاسی کرتی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق جون 2026 میں بھی اسٹیل کی طلب میں مضبوطی برقرار رہی۔ اس دوران تیار شدہ اسٹیل کی کھپت 2.7 فیصد اضافے کے ساتھ 1 کروڑ 42 لاکھ ٹن رہی، جبکہ پیداوار 6 فیصد بڑھ کر 1 کروڑ 38 لاکھ ٹن تک پہنچ گئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ بڑھتی ہوئی مقامی طلب کے باعث بھارت اپریل تا جون 2026 کے دوران تیار شدہ اسٹیل کا خالص درآمد کنندہ رہا۔ اس عرصے میں اسٹیل کی درآمدات میں 2.49 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ برآمدات میں بھی 4.31 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ وزارت اسٹیل نے کہا کہ ملک کی اسٹیل سازی کی مجموعی صلاحیت 221.9 ملین ٹن سالانہ تک پہنچ چکی ہے، جو 2030 تک 300 ملین ٹن سالانہ پیداواری صلاحیت کے قومی ہدف کے حصول میں معاون ثابت ہوگی۔

آذربائیجان میں ہندوستانی سفارت خانے نے پہلی بار

’دگریٹ انڈین مینگو فیسٹیول‘ کا انعقاد کیا

نئی دہلی 7 جولائی (ایم این این)

آذربائیجان میں ہندوستانی سفارت خانے نے آذر (5 جولائی) کو عظیم انڈین مینگو فیسٹیول کی میزبانی کی، جس میں ہندوستان کے مشہور پھلوں کے بادشاہ کے مستند ذائقے آذربائیجان میں لائے گئے۔ سفارت خانے کی ریلیز کے مطابق، فیسٹیول نے زبردست ردعمل کو اپنی طرف متوجہ کیا، جس میں مختلف ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں کے سفیر، سفارتی کور کے اراکین، حکومت اور دیگر تنظیموں کی سرکردہ شخصیات، کاروباری برادری کے نمائندے، میڈیا کے پیشہ ور افراد، سوشل میڈیا پر اثر انداز ہونے والے افراد، ہندوستانی باشندوں اور آذربائیجان کے باشندوں کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ایونٹ شروع ہونے سے پہلے ہی فیسٹیول نے سوشل میڈیا پر کافی جوش و خروش پیدا کیا تھا، جس میں اعلانات اور تشہیری مواد نے عوامی دلچسپی پیدا کی گئی۔ سفارت خانے میں پوری شام ایک پرجوش ماحول دیکھا گیا جب حاضرین نے بے تابی سے ہندوستانی آم کی وسیع اقسام کے نمونے لیے، جن میں عالمی شہرت یافتہ الفانسو، بادامی، کیسر اور دیگر مشہور اقسام شامل ہیں۔ مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے آذربائیجان میں ہندوستان کے سفیر ابھئے کمار نے فیسٹیول کو ملنے والے زبردست ردعمل پر اپنی مسرت کا اظہار کیا اور اسے ہندوستان اور آذربائیجان کے درمیان ثقافتی اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔ اپنے خطاب میں سفیر کمار نے نوٹ کیا کہ ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا آم پیدا کرنے والا ملک ہے جو ملک بھر میں سینکڑوں منفرد اقسام کی کاشت کرتا ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ہر قسم ہندوستان کے بھرپور جغرافیائی اور زرعی تنوع کی عکاسی کرتی ہے جبکہ الگ الگ ذائقے، خوشبو اور ساخت پیش کرتی ہے۔

دفتر تحصیلدار [illegible] سرینگر

درخواست جناب [illegible] غلام محمد بٹ ولد [illegible] ساکن [illegible] سرینگر بغرض حصول وارث یا اورسرٹیفکیٹ [illegible]

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ [illegible] درخواست ہے جس میں اظہار کیا ہے کہ [illegible] سوموار 21-02-2012 کو فوت ہو گئی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ رپورٹ پٹواری کے مطابق [illegible] 21-02-2012 کو فوت ہو گئی ہے [illegible] ذیل ورثاء چھوڑ گئی ہے۔

نام	رشتہ	عمر	پیشہ	آمدنی
غلام محمد بٹ	شوہر	76	تجارت	
غلام جیلانی بٹ	پسر	60	—	
[illegible] محمد بٹ	پسر	43	—	
[illegible]	دختر	54	گھریلو کام	شادی شدہ
گل [illegible]	دختر	48	—	
گل [illegible]	دختر	58	—	

اس کے علاوہ [illegible] کوئی اور وارث نہیں ہے [illegible] اس اشتہار کے ذریعے اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر کسی شخص کو [illegible] سرٹیفکیٹ زیر تحت اجرا کرنے میں کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر تحریری [illegible] دفتر میں پیش کرے بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

میں نیلوفر بشیر دختر بشیر احمد کنائی ساکن می اوڈر تحصیل و ضلع بڈگام ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع / آگاہ کرتی ہوں کہ میرے اکاؤنٹ میں غلطی سے میرا نام نیلوفر دختر بشیر احمد کنائی اندراج ہوا ہے، جبکہ میرا صحیح نام ریکارڈ میں سائرہ نیلوفر بشیر ہے۔ اس سلسلے میں مجھے اپنے نام کیلئے اکاؤنٹ میں مذکورہ صحیح نام بصورت نیلوفر بشیر دختر بشیر احمد کنائی اندراج کرانے درست کرانی ہے۔ اگر کسی شخص یا اشخاص کو میرے اکاؤنٹ میں میرا صحیح نام اندراج کرانے کیلئے کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض دنوں کے اندر اندر دوران دفتری اوقات بینک برانچ بڈگام میں پیش کرے بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نیلوفر بشیر دختر بشیر احمد کنائی
ساکن می اوڈر تحصیل و ضلع بڈگام UM

بھارت کا چینی اور پاکستانی آبدوزوں کی نگرانی کے لیے سمندر کی تہہ میں نگرانی کا جدید نظام قائم کرنے کا منصوبہ

نئی دہلی 7 جولائی (ایم این این)

بھارت نے بحر ہند میں چینی اور پاکستانی آبدوزوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کے پیش نظر سمندر کی تہہ میں واقع ہائیڈروفون کیبل پر مبنی جدید نگرانی کا نظام قائم کرنے کا منصوبہ شروع کر دیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد زیر آب نقل و حرکت پر چوبیس گھنٹے نظر رکھنا اور ممکنہ خطرات کا بروقت پتہ لگانا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، بھارت کی دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم نے انڈر واٹر ہائیڈروفون سینسنگ سسٹم کی تیاری اور تنصیب کے لیے صنعتی شراکت دار کی تلاش شروع کر دی ہے۔ یہ نظام سمندر کی تہہ میں نصب سینسرز کے ذریعے آبدوزوں کی نقل و حرکت کا سراغ لگانے کی صلاحیت رکھے گا۔

نائب وزیراعلیٰ نے نوشہرہ میں 2.49 کروڑ کی لاگت سے تعمیر شدہ کانفرنس ہال کا افتتاح کیا

ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور عوامی مسائل سن کر بروقت تکمیل اور معیاری کام پر زور دیا

نوشہرہ/راجوری (7 جولائی): نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج نوشہرہ میں محکمہ تعمیرات عامہ (PWD) کے ڈاک بنگلے میں 2.49 کروڑ کی لاگت سے تعمیر کیے گئے نئے کانفرنس ہال کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس جدید کانفرنس ہال سے علاقے کے انتظامی ڈھانچے کو مزید مضبوطی ملے گی اور سرکاری اجلاسوں، کانفرنسوں اور عوامی ملاقاتوں کے لیے بہتر سہولت میسر آئے گی۔

انہوں نے کہا کہ حکومت معیاری عوامی اثاثوں کی تعمیر کے ذریعے بہتر طرز حکمرانی اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید موثر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ مقامی لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی فلاح اور جامع ترقی کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے اور تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت کے اندر اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس سے قبل نائب وزیر اعلیٰ نے نوشہرہ اسمبلی حلقے میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی معائنہ کیا، جن میں سڑکوں، پلوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے سے متعلق منصوبے شامل تھے۔

انہوں نے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ منصوبوں پر کام میں تیزی لاتے ہوئے شفافیت، معیار اور مقررہ وقت کی پابندی کو یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ عوامی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے بہتر رابطہ سہولیات، شہری بنیادی ڈھانچے میں بہتری اور عوام کے معیار زندگی میں اضافہ ممکن ہوگا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر عوامی رابطہ پروگرام بھی منعقد کیا، جس کے دوران انہوں نے مقامی شہریوں، عوامی نمائندوں اور مختلف وفود سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔

انہوں نے یقین دلایا کہ عوام کے تمام جائز مسائل کو متعلقہ محکموں کے باہمی تعاون سے ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نوشہرہ، سپرنٹنڈنگ انجینئر محکمہ تعمیرات عامہ، ایگزیکٹو انجینئرز، ضلعی انتظامیہ اور مختلف محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

بتایا کہ مغوی خواتین کی بازیابی، مجرموں کی شناخت اور انہیں کیفر کردار تک پہنچانے کی کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 2

تالین پربھات نے سکیورٹی حکام کو ہدایت دی کہ امرناتھ یاترا کے دوران فول پروف حفاظتی انتظامات کو یقینی بنایا جائے اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے تمام ایجنسیاں باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے جموں شہر اور یاترا روٹ پر تعینات پولیس اہلکاروں کی مستعدی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یاتریوں کی جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 3

بھر میں اسی طرح کی زیارتوں کو متاثر کرے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے تمام عقیدت مندوں سے بھی اپیل کی کہ وہ مقامی مہمان نوازی کی گرمجوشی اور جموں و کشمیر کے روایتی فنون اور دستکاری کی فراوانی کا تجربہ کرتے ہوئے بھگوان شیو کے گھر کے اس مقدس سفر کی روحانی خوشی میں غرق ہو جائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "مقامی مصنوعات کی حمایت اور فروغ کے ذریعے، ہم اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ یاترا نہ صرف ایک گہرا روحانی تجربہ بن جائے بلکہ مقامی معیشت، ثقافت اور ورثے کا ایک با معنی جشن بھی بن جائے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے شری امرناتھ جی یاترا کے ہموار انعقاد کے لیے لوک بھون میں قائم شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے 24x7 کنٹرول روم کے کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے راستوں کے ساتھ مختلف حصوں میں انتظامات، سکیورٹی اہلکاروں کی تعیناتی، لنگروں کے کام کاج، مختلف جنکشنوں پر قطار کے انتظام کے نظام کے ساتھ ساتھ مقدس غار کا بھی جائزہ لیا۔

بقیہ نمبر 4

اس واقعے کے بعد انتظامیہ کے اعلیٰ افسران نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے علاقے کا دورہ کیا اور نقصان کا جائزہ لے کر سڑکوں سے ملبہ ہٹانے اور بحالی کا کام شروع کیا ہے تاکہ علاقے میں راستے جلد از جلد بحال ہو سکیں۔ اس دوران سماجی کارکن بلال احمد کی جانب سے جون 2026 میں ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ کو لکھا گیا ایک شکایتی خط بھی منظر عام پر آ گیا ہے جس میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ پی ایم جی ایس وائی ڈویژن ٹھاٹھری کے تحت وانر پاکھت سے ایس ٹی بستی لوپا تک تعمیر ہونے والی سڑک کے دوران نکالا گیا ملبہ مسلسل ٹھاٹھری نالے اور دیگر آبی گزرگاہوں میں پھینکا جا رہا ہے۔ خط میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ سروے اور سڑک کی الائنمنٹ میں مبینہ طور پر تبدیلی کی گئی، جس کے باعث سرکاری خزانے اور مقامی کسانوں کی اراضی کو نقصان پہنچا، جب کہ نالے میں ملبہ ڈالنے سے مستقبل میں سیلاب کے شدید خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ شکایت میں مزید کہا گیا تھا کہ اگر اس عمل کو نہ روکا گیا تو سال 2017 کے تباہ کن سیلاب کی طرح دوبارہ جانی و مالی نقصان کا خدشہ ہے۔ اس میں معاملے کی تحقیقات، ذمہ داران کے خلاف کارروائی اور ٹھیکیدار کی ادائیگی روکنے کا بھی مطالبہ کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 5

کریں جبکہ قومی شاہراہ این ایچ-244 کی بحالی اور ملبہ ہٹانے سمیت تمام بحالی کے کام جلد از جلد مکمل کیے جائیں۔"

بقیہ نمبر 6

اور 4826 یاتری پہلگام بیس کیمپ کے لیے جا رہے تھے۔ یہ قافلہ کثیر سطحی سکیورٹی انتظامات کے درمیان آگے بڑھا۔ یاترا کو محفوظ اور پرامن طریقے سے مکمل کرانے کے لیے سول انتظامیہ، پولیس، سکیورٹی فورسز اور شری امرناتھ شرائن بورڈ نے مل کر انتظامات کیے ہیں۔

بقیہ نمبر 7

کی کوشش کر رہی ہیں کہ نیشنل کانفرنس کا عوامی اثر و رسوخ ختم ہو چکا ہے، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ وزیر نے کہا کہ 11 جولائی کو جنتر منتر میں منعقد ہونے والے پروگرام میں عوام کی بڑی تعداد کی شرکت ایسے تمام دعوؤں کا جواب ہوگی۔ جاوید احمد ڈار نے مزید کہا کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق، شناخت اور ترقی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور عوامی مسائل کے حل کو اپنی اولین ترجیح بنائے رکھے گی۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ منظم انداز میں پروگرام میں شرکت کر کے نیشنل کانفرنس کے اتحاد اور عوامی حمایت کا مظاہرہ کریں۔

بقیہ نمبر 8

میں بلا تاخیر پانی کی باقاعدہ سپلائی بحال کی جائے اور اس مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے۔ احتجاج کی اطلاع ملتے ہی پلوامہ پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور مظاہرین سے بات چیت کی۔ پولیس اور انتظامیہ کی یقین دہانی کے بعد مظاہرین نے احتجاج ختم کر دیا۔

بقیہ نمبر 9

نظام کو مضبوط بنانے، بین الاقوامی شراکت داری کو فروغ دینے، عالمی معیار کے مطابق ہنروں کی تربیت کو وسعت دینے اور نوجوانوں کو بیرون ملک کیریئر کے لیے تیار کرنے کی خاطر ایک مربوط نظام قائم کرنے پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ جموں و کشمیر ہرویندر سنگھ نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کرتے ہوئے جے کے او ای سی ایل کو مرحلہ وار فعال بنانے کا خاکہ پیش کیا۔ اس میں ڈیجیٹل اوورسیز ایمپلائمنٹ پورٹل کے قیام، لائسنس یافتہ بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ شراکت داری، غیر ملکی زبانوں اور بین الاقوامی سرٹیفکیشن پروگراموں، آجر اداروں کے ساتھ روابط، کیریئر کونسلنگ، قبل از روانگی اورینٹیشن اور پوسٹ پلیس سپورٹ شامل ہیں۔ مجوزہ نظام کے تحت جے کے او ای سی ایل کو وزارت خارجہ، پروٹیکٹر آف امیگریشن، بیرون ملک بھارتی مشنز، ہنرمند ترقیاتی اداروں اور لائسنس یافتہ ریکروٹنگ ایجنسیوں کے ساتھ رابطہ کار نوڈل ادارے کے طور پر فروغ دیا جائے گا تاکہ اخلاقی، شفاف اور قانونی تقاضوں کے مطابق بیرون ملک بھرتی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزارت خارجہ کے تحت چنڈی گڑھ کے پروٹیکٹر آف امیگریشن یشودیپ سنگھ نے بھی جموں و کشمیر سے بیرون ملک مائیگریشن کے رجحانات، خلیجی ممالک کی جانب سے بیرون ملک سے آنے والی ترسیلات زر میں کردار اور مختلف ممالک کے ساتھ ہندوستان کے لیبر موبلٹی معاہدوں کے تحت دستیاب روزگار کے مواقع پر ایک پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے کارکنوں کی کیٹیگری وار مانگ، عالمی منڈی میں ابھرنے والے روزگار اور جموں و کشمیر سے بیرون ملک ملازمت کے سلسلے میں درپیش چیلنجوں کا بھی ذکر کیا جن میں قانونی ذرائع سے مائیگریشن کے بارے میں عوامی بیداری کی کمی، ادارہ جاتی رسائی کا محدود ہونا، غیر مصدقہ سوشل میڈیا معلومات پر انحصار اور بین الاقوامی معیارات پر پورا اترنے والی مہارتوں کو فروغ دینے کی ضرورت شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مجوزہ تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ مقصد صرف لوگوں کو بیرون ملک بھیجنا نہیں بلکہ عالمی سطح پر مسابقت کی صلاحیت رکھنے والی افرادی قوت تیار کرنا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "ہمیں صرف لوگوں کو بیرون ملک نہیں بھیجنا چاہیے بلکہ ہنرمند افراد کو بھیجنا چاہیے۔ ہماری توجہ مہارتوں کی ترقی پر ہونی چاہیے۔" انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر عمل درآمد کا منصوبہ تیار کریں اور مجوزہ وقفات کو واضح اور قابل عمل نتائج میں تبدیل کریں۔ انہوں نے کیرالہ اور تامل ناڈو جیسی ریاستوں کے کامیاب ماڈلوں سے استفادہ کرنے کی بھی ہدایت دی جنہوں نے بیرون ملک روزگار کی سہولت کو کامیابی سے ادارہ جاتی شکل دی ہے۔ عمر عبداللہ نے طویل المدتی دیرپائی پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ آئندہ صنعتی پالیسی میں ہنرمندی کی ترقی اور تربیتی اداروں کے قیام کی گنجائش رکھی جائے تاکہ ایسا نظام قائم ہو سکے جو عالمی افرادی قوت کی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہو۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایک ایسی تکمیلی صنعتی پالیسی مرتب کی جائے جو نجی شعبے کی ہنرمندی کی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں زیادہ سے زیادہ شمولیت کی حوصلہ افزائی کرے۔ میٹنگ میں وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار، کمشنر سیکرٹری سکول تعلیم رام نواس شرما، سیکرٹری لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ راجیو رنجن، وزارت خارجہ کے پروٹیکٹر آف امیگریشن چنڈی گڑھ یشودیپ سنگھ، ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ، ڈائریکٹر سکل ڈیولپمنٹ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 10

اور سمندری شعبے میں تعاون کو مضبوط کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے آج دفاعی تبادلوں، آفات کے بندوبست اور صنعتی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ آج ہونے والے معاہدوں سے ہندوستان کی معیاری اور سستی ادویات اب انڈونیشیا کے شہریوں کو مزید آسانی سے دستیاب ہوں گی۔ وزیر اعظم نے موجودہ حالات میں ٹیکنالوجی اور سپلائی چین کی مضبوطی کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک نے اہم معدنیات اور اسٹیل کے شعبے میں سپلائی چین کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم معاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی کمپنیوں کے درمیان اسٹیل اور نایاب میگنیٹ کے تعلق سے شراکت داری کی نئی شروعات ہو رہی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ یہ بہت اچھی بات ہے کہ اب ہندوستان کا ڈیجیٹل ادائیگی کا نظام یو پی آئی انڈونیشیا کے ادائیگی کے نظام کے ساتھ مربوط ہونے جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے تجارت میں آسانی پیدا ہوگی اور سیاحت کے شعبے کو بھی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور کے تاریخی دورہ انڈونیشیا کا صد سالہ جشن دھوم دھام سے منائیں گے۔

بقیہ نمبر 11

بات چیت کی۔ بات چیت کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں بتایا کہ انہیں انڈونیشیا کا اعلیٰ ترین اعزاز دیا گیا ہے۔ انڈونیشیا کے صدر نے صدارتی محل میں منعقدہ ایک تقریب میں مسٹر مودی کو اس اعزاز سے نوازا۔ مسٹر مودی نے کہا، "آج صبح، مجھے بہت محبت کے ساتھ انڈونیشیا کا اعلیٰ ترین اعزاز بھی دیا گیا ہے۔ یہ اعزاز کروڑوں ہندوستانیوں کا ہے۔ انڈونیشیا کے عوام کے جذبات کا ہے، ہندوستان اور انڈونیشیا کے تاریخی اور قریبی تعلقات کا ہے۔ میں صدر پرابوو جی، انڈونیشیا کی حکومت اور یہاں کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔" اب تک دنیا بھر کے 34 ممالک نے مسٹر مودی کو اپنے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا ہے۔

بقیہ نمبر 12

49 کلوگرام گانجا، 30 کلوگرام پوست کا بھوسہ اور 6 کلوگرام چرس برآمد کی گئی۔ علاوہ ازیں پی آئی ٹی-این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 30 افراد کو حراست میں لیا گیا، جبکہ 82 جائیدادیں ضبط کی گئیں۔

بقیہ نمبر 13

اجتماعی ذمہ داری ہے اور ماحول دوست طرز زندگی کو فروغ دے کر ہی آنے والی نسلوں کے لیے قدرتی وسائل کو محفوظ بنایا جا سکتا ہے۔ سوشل ریکنسٹرکشن سینٹر کشمیر کے سیکرٹری ایڈووکیٹ فاروق احمد گنائی، جنہیں "گرین مین آف کشمیر" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے کہا کہ "وار اگینسٹ ویسٹ" مہم محض ایک روزہ مقامی پروگرام نہیں بلکہ کشمیر کے قدرتی چشموں کی بحالی، ماحولیاتی تحفظ اور عوامی شعور بیدار کرنے کی ایک طویل المدتی تحریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ صاف، سرسبز اور پائیدار کشمیر کی تعمیر صرف اجتماعی تعاون اور عوامی شمولیت سے ہی ممکن ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1

میں کہا گیا کہ ان کتابوں کی خریداری، منظوری یا تقسیم میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ ایسا موثر نظام وضع کیا جائے جس کے تحت جامعات، سرکاری و نجی کالجوں، اسکولوں، سرکاری و نجی لائبریریوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں اینٹی نیشنل، علیحدگی پسند یا کسی بھی قسم کا قابل اعتراض مواد رکھنے والی کتابیں، جرائد، رسائل یا دیگر اشاعتوں کی خریداری، تقسیم یا دستیابی کو مکمل طور پر روکا جا سکے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام تعلیمی اداروں کے سربراہ مقررہ مدت کے اندر اس بات کی تصدیق کریں کہ ان کے اداروں میں اس نوعیت کا کوئی مواد موجود نہیں ہے، جبکہ تمام اداروں کا جامع آڈٹ اور معائنہ بھی کیا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جامعات اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کی ویب سائٹس اور ڈیجیٹل ذخائر کا بھی جائزہ لینے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اگر وہاں کوئی قابل اعتراض مواد موجود ہو تو اسے فوری طور پر ہٹا دیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے اسکولوں، کالجوں اور جامعات میں کتابوں اور تعلیمی مواد کی خریداری سے متعلق ایک جامع اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (SOP) تیار کیا جائے۔ اس ایس او پی میں موثر جانچ کا نظام شامل ہو اور ممتاز ماہرین تعلیم، دانشوروں اور سینئر افسران پر مشتمل پینل وقتاً فوقتاً نصابی بنیادوں پر کتابوں اور تعلیمی مواد کا جائزہ لے تاکہ کسی بھی اینٹی نیشنل یا علیحدگی پسندیا بے ہودہ مواد کو تعلیمی اداروں تک پہنچنے سے روکا جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے خبردار کیا کہ اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور متعلقہ تعلیمی ادارے کے سربراہ کو ذاتی طور پر جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ تعلیمی نظام کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور تعلیمی ادارے صرف تعلیم، قومی تعمیر اور آئینی اقدار کے فروغ کے مراکز ہونے چاہئیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ قابل اعتراض لٹریچر کے ذریعے طلبہ کو گمراہ کرنے یا انتہا پسندانہ سوچ کی طرف مائل کرنے کی کسی بھی کوشش کے لیے زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی جائے گی۔

بقیہ 2

کہ ان کی حکومت سیاحتی شعبے کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے کیوں کہ یہ شعبہ جموں و کشمیر میں اقتصادی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اہم ذرائع میں سے ایک ہے۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کی طرف سے اٹھائے گئے تمام مسائل اور تجاویز کا ہمدردانہ جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ محکموں کے اشتراک سے انہیں مقررہ مدت کے اندر حل کرنے کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کی جانب سے اٹھائے گئے تمام مسائل اور تجاویز کا ہمدردانہ جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ محکموں کے اشتراک سے انہیں مقررہ مدت کے اندر حل کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں گے۔ بعد میں سیکرٹری جنرل کشمیر چیمبر آف کامرس طارق گنائی بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوئے اور تجارت، کاروبار اور سیاحت سے متعلق مختلف امور پر تبادلۂ خیال کیا۔

بقیہ 3

کی گئی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری پیش کی۔ کمیٹی کے چیئرمین نے غذائی ملاوٹ جیسے سنگین مسئلے سے موثر انداز میں نمٹنے کے لئے مختلف محکموں کے درمیان بہتر ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے لوگوں میں غذائی تحفظ، معیار اور صارفین کے حقوق سے متعلق بیداری پیدا کرنے کے لئے انفارمیشن، ایجوکیشن اور کمیونی کیشن (آئی ای سی) کی سرگرمیوں کو مزید موثر بنانے کی بھی ہدایت دی۔ چیئرمین نے کہا کہ ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن کا براہِ راست تعلق انسانی جانوں کے تحفظ اور عوامی صحت سے ہے، اس لئے ضروری غذائی اشیاء میں ملاوٹ کے مکمل خاتمے کے لئے قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ تمام خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت اور موثر کارروائی کی جائے اور عوام کے تحفظ کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ کو یہ بھی ہدایت دی کہ بغیر مستند طبی نسخے کے ادویات کی فروخت پر کڑی نظر رکھی جائے اور غیر مجاز فروخت کی روک تھام کے لئے نگرانی اور نفاذ کے طریقہ کار کو مضبوط کیا جائے۔ کمیٹی نے پیرودہ (چادورہ) میں لمبردار کی تقرری اور توثیق سے متعلق درخواست پر غور کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تقرری کا عمل ایک ہفتے کے اندر مکمل کیا جائے اور اس کی تعمیل سے متعلق رپورٹ لازماً کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے۔

بقیہ 4

اور یقین دلایا کہ ہر مسئلے کا میرٹ کی بنیاد پر جائزہ لیا جائے گا اور اسے شفاف اور وقت کے تعین کے ساتھ حل کیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت موثر عوامی خدمات کی فراہمی اور ترقیاتی فوائد کو معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچانے کے اپنے عزم پر ثابت قدم ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ملاقات کے دوران موصول ہونے والی تمام درخواستوں پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے اور انہیں جلد از جلد نمٹایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ فیلڈ سطح کے عملے کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھا جائے تاکہ عوامی شکایات کو موثر طریقے سے اور بلا تاخیر حل کیا جا سکے۔ وزیر جاوید رانا نے مزید کہا کہ ذمہ دار حکمرانی کے لئے عوام کے ساتھ باقاعدہ بات چیت بہت ضروری ہے اور حکومت کو مقامی مسائل کی نشاندہی کرنے، ترقیاتی ترجیحات کا جائزہ لینے اور نچلی سطح پر موثر حل فراہم کرنے کے قابل بناتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی رسائی اور بروقت شکایات کا ازالہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل رہے گا۔

بقیہ 5

پی (کی تیاری اور دیگر تمام ضروری کارروائیاں جلد مکمل کی جائیں تاکہ جموں و کشمیر اربن چیلنج فنڈ کے تحت دستیاب مواقع سے موثر طریقے سے فائدہ اٹھا سکے۔ اس موقع پر کمشنر سیکرٹری محکمہ مکانات و شہری ترقی (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) مندیپ کور نے میٹنگ کو بتایا کہ مرکزی حکومت نے اربن چیلنج فنڈ کو شہری مالیاتی نظام میں ایک بنیادی تبدیلی کے طور پر متعارف کیا ہے جس کے تحت شہروں اور یونین ٹیریٹریوں کو مرکزی مالی امداد، مارکیٹ پر مبنی فائنانسنگ اور ریاستوں و یوٹیز کے اشتراک سے آمدنی پیدا کرنے والے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے شروع کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وزارت ہاؤسنگ اینڈ اربن افیئرز (ایم او ایچ یو اے) کے ساتھ ابتدائی مذاکرات کے بعد جموں و کشمیر نے شہری ترقی کے چار بڑے منصوبوں کو شارٹ لسٹ کیا ہے جن کی مجموعی تخمینی لاگت 1,990.37 کروڑ روپے ہے۔ ان منصوبوں کے لئے 495.86 کروڑ روپے مرکزی امداد، 486.12 کروڑ روپے جموں و کشمیر حکومت کا حصہ جبکہ تقریباً 1,008.38 کروڑ روپے مارکیٹ پر مبنی مالیاتی ذرائع سے حاصل کئے جانے کی تجویز ہے۔ متعلقہ میونسپل کمشنروں نے اپنے اپنے علاقوں کے شارٹ لسٹ کئے گئے منصوبوں کی تفصیلات پیش کیں۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ ابتدائی مرحلے میں والڈ سٹی اور تکلین لیک فرنٹ ریوائٹلائزیشن منصوبے شامل کئے گئے ہیں جن کا مقصد تاریخی ورثے کا تحفظ، سیاحتی ڈھانچے کو فروغ دینا اور شہری ماحول کو بہتر بنانا ہے۔ میٹنگ میں ترنگ۔ توی ایریا ری جنریشن اینڈ گرین گروتھ پروجیکٹ کا بھی جائزہ لیا گیا جس کے تحت دریائے توی کے کنارے اور اس سے ملحقہ شہری علاقوں کی جامع بحالی، ماحول دوست ترقی اور اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا منصوبہ ہے۔ ایک اور تجویز لدر ریور فرنٹ ڈیولپمنٹ سے متعلق ہے جس کا مقصد دریائے لدر کے کنارے کو منصوبہ بند شہری نمو کا مرکز بنانا اور مربوط عوامی بنیادی ڈھانچے و بہتر شہری سہولیات کے ذریعے اننت ناگ کو ایک متبادل ترقیاتی شہر کے طور پر فروغ دینا ہے۔ چوتھا منصوبہ کرپا۔ کٹرا ریوائٹلائزیشن تھرو انٹیگریٹڈ پلگرمیج ایکسپیرینس (ٹرانزٹ اور منسلکہ ڈیولپمنٹ) کے عنوان سے پیش کیا گیا جس کا مقصد شہری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا، ٹرانسپورٹیشن سہولیات میں بہتری لانا اور سیاحوں کے لئے مربوط سہولیات فراہم کر کے شہر کٹرہ آنے والے عقیدت مندوں کے مجموعی تجربے کو مزید بہتر بنانا ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ان انقلابی منصوبوں پر کامیاب عمل درآمد سے جموں و کشمیر کے شہری بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی، عوامی خدمات مضبوط ہوں گی، سیاحت کو فروغ ملے گا، نجی سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا اور جموں و کشمیر کے شہروں کو آنے والے وقتوں میں زیادہ متحرک، منظم اور معاشی طور پر مسابقتی بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔

بقیہ 6

رہائشی کمپلیکس کی حفاظتی دیوار مکمل کی جا چکی ہے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے پورے رہائشی کمپلیکس کے لیے پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کا بھی جائزہ لیا اور سپرنٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرولک سرکل بڈگام کو ہدایت دی کہ پانی کی فراہمی سے متعلق تمام زیر التوا کام کم سے کم وقت میں مکمل کیے جائیں تاکہ منصوبے کو بروقت فعال بنایا جا سکے۔ انہوں نے محکمہ مکینیکل انجینئرنگ کو بھی ہدایت دی کہ مجوزہ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (STP) پر جلد از جلد کام شروع کیا جائے تاکہ منصوبہ مکمل ہونے سے پہلے صفائی و نکاسی آب کا بنیادی ڈھانچہ تیار ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام عمل درآمد کرنے والے محکموں کو ہدایت دی کہ مقررہ مدت کے اندر منصوبہ مکمل کیا جائے اور تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے مختلف محکموں کے درمیان قریبی رابطے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تمام رکاوٹیں بروقت دور کر کے منصوبے کی بلا تعطل تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مختلف شعبوں میں جاری تمام بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے تاکہ انہیں بروقت مکمل کر کے عوام کے لیے وقف کیا جا سکے۔

بقیہ 7

ہیں یا ان پر کام جاری ہے، جبکہ صرف پانچ منصوبے ابھی زیر التوا ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ باقی ماندہ منصوبوں کی مسلسل نگرانی کریں اور انہیں مقررہ مدت کے اندر مکمل بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور لوگوں تک ان کے ثمرات پہنچانے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ بانڈی پورہ، چیف پلاننگ آفیسر بانڈی پورہ، ایگزیکٹو انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) سب ڈویژن بانڈی پورہ اور دیگر متعلقہ افسران نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 8

کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے متاثرہ ڈھانچوں کی موجودہ صورتحال اور جانچ کے عمل میں ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے معاوضہ کے عمل کو منصفانہ، شفاف اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ موقعہ پر جا کر معائنہ کریں اور تمام متاثرہ ڈھانچوں کی مالیت کا تخمینہ جلد از جلد مکمل کریں۔ انہوں نے ریونیو حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ ہر متاثرہ جائیداد کی اراضی کی حیثیت کی تصدیق کی جائے تاکہ تمام مستحق کنبوں کو قواعد و ضوابط کے مطابق مناسب و موزوں معاوضہ فراہم کیا جا سکے۔ جاوید ڈار نے متاثرہ کنبوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبے ایسے طریقے سے عملائے جائیں کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ساتھ ساتھ لوگوں کی فلاح و بہبود اور ان کے حقوق کا بھی مکمل تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام ضروری کارروائیاں تیز کی جائیں تاکہ معاوضہ کے معاملات بلاوجہ تاخیر کے بغیر نمٹائے جا سکیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ نے وزیر موصوف کو یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے تاکہ مطلوبہ تخمینے اور قانونی و انتظامی کارروائیاں بروقت مکمل کی جا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر حقیقی اور جائز معاملے کو مکمل انصاف کے ساتھ نمٹایا جائے گا اور تمام مستحق متاثرین کو نافذ العمل ضوابط کے مطابق معاوضہ فراہم کیا جائے گا تاکہ کسی بھی متاثرہ کنبے کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ 9

والی ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ اتھارٹی نے تمام تجارتی اداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ 15 دن کے اندر پولیس ویریفکیشن (کریکٹر سرٹیفکیٹ) حاصل کریں اور تصدیق کے لیے اپنی رجسٹریشن یا تجارتی لائسنس پیش کریں۔ مزید ہدایت دی گئی ہے کہ تمام ادارے اپنے ویسٹ مینجمنٹ نظام کی تفصیلات بھی جمع کریں، جن میں حیاتیاتی اور غیر حیاتیاتی فضلے کے لیے الگ الگ ڈسٹ بن نصب کرنا، روزانہ کچرے کی وصولی، محفوظ ذخیرہ اور صرف مجاز ایجنسیوں کے ذریعے اس کی تلفی شامل ہے۔ ڈبلیو ایم ڈی اے نے خبردار کیا ہے کہ مقررہ مدت کے اندر ہدایات پر عمل نہ کرنے والے اداروں کے خلاف ماحولیاتی جرمانہ، اداروں کو سیل یا بند کرنا، اجازت نامے اور رجسٹریشن منسوخ کرنا اور متعلقہ قوانین کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اتھارٹی نے تمام متعلقہ فریقوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ماحولیات کے تحفظ، مانسبل جھیل کے تحفظ اور پائیدار سیاحت کے فروغ کے پیش نظر اس معاملے کو انتہائی اہمیت دیں اور مقررہ ہدایات پر فوری عمل کریں۔

بقیہ 10

کرنے کی ہدایت دی۔ تربیتی پروگرام کے دوران شرکاء نے ماسٹر ٹرینرز کے ساتھ تبادلۂ خیال بھی کیا اور ماڈیول کے مختلف پہلوؤں سے متعلق اپنے سوالات کے جوابات حاصل کیے، جس سے یہ تربیتی نشست معلوماتی اور مفید ثابت ہوئی۔

SKUAST-K کے گرین کیمپس ماڈل کو شہری ترقیاتی منصوبوں میں اپنانے کی تجویز

سرینگر، 7 جولائی: کمشنر سیکرٹری، محکمہ ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ، مندیپ کور نے آج SKUAST-K کا دورہ کر کے یونیورسٹی میں جاری گرین کیمپس اقدامات کا جائزہ لیا اور ان کامیاب ماڈلز کو حکومت کے دیگر شہری ترقیاتی منصوبوں میں بھی نافذ کرنے کی تجویز پیش کی۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ کمشنر SMC فضل الحسیب بھی موجود تھے۔ وفد نے زیرو ویسٹ کیمپس، رین واٹر ہارویسٹنگ، STP نظام اور پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ سمیت مختلف ماحول دوست منصوبوں کا معائنہ کیا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

آخری بار میدان سے رخصت ہوتے وقت رونالڈو جذباتی دکھائی دیے

دبئی، ۷ جولائی (یو این آئی) اگرچہ فیفا ورلڈ کپ کا خطاب جیتنا کرسٹیانو رونالڈو کے شاندار کیریئر کا بہترین اختتام ثابت ہو سکتا تھا، لیکن ایک ٹرافی کی کمی پرتگال کے لیے دو دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط ان کی غیر معمولی خدمات، کامیابیوں اور حیرت انگیز سفر کو ہرگز ماند نہیں کر سکتی۔ پانچ مرتبہ بیلن ڈی اور جیتنے والے ۴۱ سالہ رونالڈو نے اپنا آخری ورلڈ کپ میچ اس وقت کھیلا جب پرتگال کو پری کوارٹر فائنل میں اسپین کے ہاتھوں ۱-۰ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اضافی وقت میں اسپین کے متبادل کھلاڑی میکل میرینو کے فیصلہ کن گول نے رونالڈو کا عالمی کپ جیتنے کا آخری خواب بھی ختم کر دیا۔ ورلڈ کپ میں آخری بار میدان سے رخصت ہوتے وقت رونالڈو جذباتی دکھائی دیے، تاہم وہ اپنے بین الاقوامی کیریئر پر فخر کر سکتے ہیں، جس نے نہ صرف انہیں بلکہ پورے پرتگال کو بے شمار یادگار لمحات دیے۔ ۲۰۰۳ میں رونالڈو کے سینئر بین الاقوامی ڈیبیو سے قبل پرتگال نے کبھی کوئی بڑا بین الاقوامی ٹائٹل نہیں جیتا تھا۔ ٹیم ۲۰۰۰ کی یورپی چیمپئن شپ کے سیمی فائنل تک پہنچی تھی، جہاں فرانس نے اسے شکست دی، جبکہ ۱۹۶۶ کے فیفا ورلڈ کپ میں تیسری پوزیشن ہی اس کی بہترین عالمی کارکردگی تھی۔ اگرچہ پرتگال کے پاس باصلاحیت کھلاڑیوں کی کبھی کمی نہیں رہی، لیکن مستقل مزاجی نہ ہونے کے باعث وہ عالمی فٹ بال کی صف اول کی ٹیموں میں اپنی جگہ مستحکم نہیں بنا سکا تھا۔ رونالڈو ایسے وقت میں قومی ٹیم کا حصہ بنے جب پرتگال اپنی شناخت بنانے کی جدوجہد کر رہا تھا۔ اگلے دو عشروں میں انہوں نے پرتگال کو صرف باصلاحیت ٹیم سے نکال کر عالمی فٹ بال کی مضبوط اور مستقل دعوے دار ٹیموں میں شامل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ رونالڈو کی آمد کے بعد پرتگالی فٹ بال کی تاریخ کا کامیاب ترین دور شروع ہوا۔ ان کی قیادت میں ٹیم ۲۰۰۴ کی یورپی چیمپئن شپ کے فائنل تک پہنچی، جہاں اسے اپنے ہی میدان پر یونان کے ہاتھوں شکست ہوئی، تاہم یہ ناکامی سنہری دور کے خاتمے کے بجائے ایک ایسے عہد کا آغاز ثابت ہوئی جس میں پرتگال عالمی فٹ بال کی ایک طاقتور ٹیم بن کر ابھرا۔

فیصلہ آزاد عدالتی اداروں نے کیا: انفانٹینو

سیئٹل (امریکہ)، ۷ جولائی (یو این آئی) فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو نے تصدیق کی ہے کہ امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکی فارورڈ فولارن بالوگن کے تادیبی معاملے پر ان سے رابطہ کیا تھا، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ کھلاڑی کی ایک میچ کی معطلی پر عمل درآمد مؤخر کرنے کا فیصلہ فیفا کے آزاد عدالتی اداروں نے خود مختار حیثیت میں کیا۔ بالوگن کو یکم جولائی کو بوسنیا و ہرزیگووینا کے خلاف فیفا ورلڈ کپ کے راؤنڈ آف ۳۲ کے میچ میں مدافع طارق محمد سوچ پر پاؤں رکھنے کے باعث ریڈ کارڈ دکھایا گیا تھا۔ امریکہ نے وہ میچ ۲-۰ سے جیتا تھا۔ گزشتہ اتوار فیفا کی تادیبی کمیٹی نے بالوگن پر ایک میچ کی معطلی عائد کی، تاہم فیفا ڈسپلنری کوڈ کے آرٹیکل ۲۷ کے تحت اس سزا پر ایک سال کی آزمائشی مدت کے لیے عمل درآمد معطل کر دیا، جس کے باعث وہ بیلجیم کے خلاف پری کوارٹر فائنل کھیلنے کے اہل قرار پائے۔ اس فیصلے پر بیلجیم فٹ بال ایسوسی ایشن نے شدید حیرت اور احتجاج کا اظہار کیا، جبکہ یورپی فٹ بال کی تنظیم یوفا نے بھی اسے "صریح غلطی محسوس کرنے" کے مترادف قرار دیتے ہوئے خبردار کیا کہ اس کے کھیل پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ ان اعتراضات کے جواب میں انفانٹینو نے کہا کہ فیفا کے عدالتی ادارے مکمل طور پر آزاد ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں نے فولارن بالوگن کے معاملے پر فیفا کی آزاد تادیبی کمیٹی کے فیصلے سے متعلق عوامی تبصرے دیکھے ہیں اور ایک بنیادی اصول دہرانا چاہتا ہوں۔ فیفا کے عدالتی ادارے مکمل خود مختاری کے ساتھ کام کرتے ہیں، فیفا ڈسپلنری کوڈ کے مطابق فیصلے کرتے ہیں اور ہر کیس میں دستیاب حقائق اور قواعد کی بنیاد پر فیصلہ سناتے ہیں۔

بیلجیم کی نظریں اب اسپین پر مرکوز: روڈی گارشیا

سیئٹل، ۷ جولائی (یو این آئی): بیلجیم کے ہیڈ کوچ روڈی گارشیا نے کہا ہے کہ راؤنڈ آف ۱۶ میں امریکہ کو ۴-۱ سے شکست دینے کے بعد اب ان کی ٹیم پوری توجہ اسپین کے خلاف کوارٹر فائنل مقابلے پر مرکوز کرے گی۔ پیر کو کھیلے گئے میچ میں چارلس ڈی کیٹیلارے نے دو گول کیے اور ایک گول میں اسسٹ بھی کیا، جس کی بدولت بیلجیم نے دفاعی یورپی چیمپئن اسپین کے خلاف ۱۰ جولائی کو لاس اینجلس میں ہونے والے کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ روڈی گارشیا نے کہا، "ذاتی طور پر مجھے خوشی ہے کہ ہمارا مقابلہ اسپین سے ہوگا۔ فی الحال ہم اس کامیابی کا جشن منائیں گے کیونکہ اگلا میچ بہت قریب ہے۔ ہم کل سے اس کی تیاری شروع کریں گے۔ کوارٹر فائنل تک پہنچنا اچھی کامیابی ہے، لیکن ہمارا ہدف اس سے بھی آگے جانا ہے۔" انہوں نے اسٹیڈیم میں موجود اور بیلجیم میں رات بھر جاگ کر ٹیم کی حوصلہ افزائی کرنے والے شائقین کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، "میں ان تمام مداحوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے جاگ کر ہماری حمایت کی۔ ان کی حوصلہ افزائی ہمارے لیے بہت اہم ہے۔" گارشیا نے کہا کہ ان کی ٹیم نے امریکہ کے تیز رفتار اور جارحانہ کھیل کو مؤثر انداز میں ناکام بنایا۔ انہوں نے کہا، "ہم حملے میں رفتار چاہتے تھے اور ایسے کھلاڑی میدان میں اتارے جو دونوں ونگز پر دفاع میں بھی مدد کر سکیں۔ ہمیں توقع تھی کہ امریکہ ہو چاہے پریس کرے گا، لیکن آخرکار ہم نے ہی ان پر دباؤ برقرار رکھا۔ آج رات کی کارکردگی پر ہمیں بے حد اطمینان ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم نے بھرپور جذبے اور عزم کے ساتھ کھیل پیش کیا۔ یہ ہمارے لیے یادگار رات رہی اور کوارٹر فائنل میں رسائی پر ہمیں بے حد خوشی ہے۔" تاہم اس کامیابی پر لیانڈرو ٹروسارڈ کی انجری نے پانی پھیر دیا، جو پہلے ہاف میں دائیں گھٹنے میں تکلیف کے باعث ۲۱ویں منٹ میں میدان چھوڑنے پر مجبور ہوئے اور ان کی جگہ ہانس وناکن کو اتارا گیا۔ گارشیا نے کہا، "ہمیں خدشہ ہے کہ انجری سنگین ہو سکتی ہے اور ہم طبی معائنے کی رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ اگر وہ ورلڈ کپ میں مزید نہیں کھیل سکے تو یہ ان کے لیے بھی اور ہماری ٹیم کے لیے بھی بری خبر ہوگی۔"

امریکہ کا مستقبل روشن ہے: موریسیو پوچیٹینو

سیئٹل (امریکہ)، ۷ جولائی (یو این آئی) امریکہ کے ہیڈ کوچ موریسیو پوچیٹینو نے بیلجیم کے ہاتھوں پری کوارٹر فائنل میں ۴-۱ کی شکست کے باوجود اپنی ٹیم کی ورلڈ کپ مہم پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ٹورنامنٹ نے مستقبل کی کامیابیوں کی مضبوط بنیاد رکھ دی ہے۔ پیر کو کھیلے گئے راؤنڈ آف ۱۶ کے میچ کے بعد پریس کانفرنس میں پوچیٹینو نے کہا، "ٹورنامنٹ سے باہر ہونا یقیناً تکلیف دہ ہے۔ آج ہم اپنی بہترین کارکردگی پیش نہیں کر سکے اور یہی حقیقت ہے۔ بعض اوقات کسی بڑے ٹورنامنٹ میں ایک ایسا دن آتا ہے جب کچھ بھی آپ کے حق میں نہیں جاتا۔ بدقسمتی سے ہمارے لیے وہ دن آج تھا۔" انہوں نے کہا، "یہ اس شکست کا مناسب وقت نہیں تھا کیونکہ ہم اس سے پہلے بہترین کھیل پیش کر رہے تھے۔ لیکن اس کے باوجود ہمیں اس ٹیم کی مجموعی کارکردگی کو تسلیم کرنا چاہیے۔ ہمیں اپنی اس مہم پر فخر ہے۔ ہم نے اس سفر سے لطف اٹھایا اور آج کا نتیجہ اس لیے زیادہ تکلیف دہ ہے کیونکہ ہمیں یقین تھا کہ ہم اس سے بھی آگے جا سکتے تھے۔" ستمبر ۲۰۲۴ میں امریکہ کی کوچنگ سنبھالنے والے ارجنٹائن کے کوچ نے کہا کہ ورلڈ کپ ان کی ٹیم کے لیے ایک اہم تعلیمی تجربہ ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، "ترقی کبھی راکٹ کی طرح سیدھی اوپر نہیں جاتی۔ اگر ایک سال پہلے کسی نے کہا ہوتا کہ ہم ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل میں بیلجیم کے خلاف کھیل رہے ہوں گے تو سب یہی کہتے کہ ہمیں ابھی بہت محنت کرنا ہے۔" پوچیٹینو نے کہا، "ترقی کا سفر ہمیشہ یکساں نہیں ہوتا اور یہ توقع رکھنا حقیقت پسندانہ نہیں کہ سب کچھ بہت جلد ہو جائے گا۔ ہم نے ثابت کیا ہے کہ ہم بہتر ہو سکتے ہیں اور بہترین ٹیموں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس باصلاحیت نوجوان کھلاڑیوں کی ایک نئی نسل موجود ہے۔

گرینڈ ماسٹرز کا آغاز 16 جولائی سے

چنئی، ۷ جولائی (یو این آئی) موجودہ عالمی چیمپئن ڈی گوکیش سمیت بین الاقوامی شطرنج کے کئی نامور گرینڈ ماسٹرز ۱۶ سے ۲۴ جولائی تک منعقد ہونے والے کوانٹ باکس چنئی گرینڈ ماسٹرز ۲۰۲۶ میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ اس ٹورنامنٹ کو ملک میں اب تک کے مضبوط ترین کلاسیکل شطرنج مقابلوں میں شمار کیا جا رہا ہے۔ دی ویسٹن چنئی ویلاچیری میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں ماسٹرز زمرے کے آٹھ ممتاز کھلاڑی ۷۵ لاکھ روپے کی مجموعی انعامی رقم اور اہم فیڈے سرکٹ پوائنٹس کے لیے مد مقابل ہوں گے، جو آئندہ کینڈیڈیٹس ٹورنامنٹ میں رسائی کے لیے نہایت اہم سمجھے جاتے ہیں۔ ہندوستان کے کم عمر عالمی چیمپئن گوکیش کے ساتھ ملک کے دوسرے ۲۸۰۰ ریٹنگ حاصل کرنے والے گرینڈ ماسٹر ارجن ایریگیسی بھی ایکشن میں نظر آئیں گے۔

اسپین نے ورلڈ کپ میں دفاعی برتری کا سلسلہ برقرار رکھا

نیویارک، ۷ جولائی (یو این آئی): اسپین کے مدافع ایمیرک لاپورٹے نے پرتگال کو شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کرنے کے ساتھ ہی ٹیم کے شاندار دفاعی ریکارڈ کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ پرتگال کے کپتان کرسٹیانو رونالڈو کا ورلڈ کپ سفر آنسوؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ پری کوارٹر فائنل میں اسپین کی فتح کے بعد جہاں رونالڈو مایوس ہو کر میدان سے رخصت ہوئے، وہیں لاپورٹے اپنی ٹیم کی کامیابی پر خوش دکھائی دیے۔ لاپورٹے ۲۰۲۳ سے ۲۰۲۵ تک سعودی کلب النصر میں رونالڈو کے ساتھ کھیلتے رہے، جس کے بعد وہ اپنے سابق کلب ایتھلیٹک کلب واپس لوٹ آئے، جہاں سے ان کے پیشہ ورانہ کیریئر کا آغاز ہوا تھا۔ سعودی لیگ میں شمولیت کے باعث انہیں بین الاقوامی سطح پر نقصان اٹھانا پڑا، کیونکہ اسپین کے کوچ لوئس ڈی لا فوینتے نے لیگ کے معیار پر سوال اٹھاتے ہوئے انہیں قومی ٹیم سے باہر کر دیا تھا۔ گزشتہ موسم گرما میں ایتھلیٹک کلب واپسی طویل مذاکرات کے بعد ممکن ہوئی، جبکہ ٹرانسفر ونڈو کے آخری روز النصر کی انتظامی غلطی کے باعث فیفا کو بھی مداخلت کرنا پڑی۔ ۳۱ سالہ لاپورٹے ابتدا میں مکمل فٹنس حاصل کرنے اور لالیگا کی رفتار سے ہم آہنگ ہونے میں مشکلات کا شکار رہے، تاہم وقت کے ساتھ ان کی بہترین پوزیشننگ، گیند پر پرسکون کنٹرول اور کھیل کو پڑھنے کی صلاحیت نے انہیں دوبارہ قومی ٹیم میں جگہ دلا دی۔ ورلڈ کپ میں لاپورٹے نے تمام میچوں میں ابتدا سے کھیلتے ہوئے نوجوان مدافع پاؤ کوبارسی کے ساتھ دفاع میں مضبوط جوڑی بنائی ہے۔ اسپین اب تک ٹورنامنٹ کی واحد ٹیم ہے جس نے ایک بھی گول قبول نہیں کیا، جبکہ گول کیپر اونائی سیمون نے ورلڈ کپ کے فائنل مرحلے میں مسلسل ۷۰۹ منٹ تک گول نہ کھانے کا ریکارڈ قائم رکھا ہے۔ لاپورٹے نے دفاع کے ساتھ ساتھ گیند کی تقسیم میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے مجموعی طور پر تقریباً ۹۰ فیصد پاس کامیاب بنائے، جبکہ حریف کے نصف حصے میں کیے گئے ۸۵ فیصد پاس بھی درست رہے، جس سے اسپین کو دفاع سے مؤثر حملے ترتیب دینے میں مدد ملی۔ پرتگال کے خلاف میچ میں لاپورٹے اور کوبارسی نے رونالڈو کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔

کارکردگی پر فخر ہے: روبرٹو

ڈلاس (امریکہ)، ۷ جولائی (یو این آئی) پرتگال کے ہیڈ کوچ روبرٹو مارٹینز نے فیفا ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل میں اسپین کے ہاتھوں آخری لمحات میں ۱-۰ کی شکست کے باوجود اپنی ٹیم کے عزم، حوصلے اور کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں اپنے کھلاڑیوں پر فخر ہے۔ پیر کو کھیلے گئے آئبیرین ڈربی میں متبادل کھلاڑی میکل میرینو نے اضافی وقت میں واحد گول کر کے اسپین کو کوارٹر فائنل میں پہنچایا اور پرتگال کی مہم کا خاتمہ کر دیا۔ مارٹینز نے کہا، "یہ اس لحاظ سے شکست نہیں تھی کہ ہم نے کس انداز میں مقابلہ کیا۔ ہمارا سامنا ٹورنامنٹ کی مضبوط ترین ٹیموں میں سے ایک سے تھا۔ ہم نے ان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور اپنے اصولوں پر قائم رہے۔ ہم نے آخری لمحے تک بھرپور کوشش کی اور اپنی تمام توانائیاں میدان میں جھونک دیں۔" انہوں نے کہا کہ ناک آؤٹ مرحلے کے مقابلے اکثر کھیل کے مجموعی توازن سے زیادہ مخصوص لمحات سے طے ہوتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا، "جب دو بڑی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں تو ایسا ہی ہوتا ہے۔"

باہر ہونے کے باوجود انچیلوتی پرامید

نیویارک، ۷ جولائی (یو این آئی) برازیل کے ہیڈ کوچ کارلو انچیلوتی نے فیفا ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل میں ناروے کے ہاتھوں غیر متوقع شکست کے باوجود اپنی ٹیم کے طویل المدتی منصوبے پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ اطالوی کوچ نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں کہا، "آج کا دکھ بے حد گہرا ہے، لیکن ہم جو کچھ تعمیر کر رہے ہیں، اس پر میرا یقین ذرا بھی متزلزل نہیں ہوا۔ ہم اپنی قومی ٹیم کے لیے مسلسل محنت کرتے رہیں گے۔ ہمیشہ ایک ساتھ، ہمیشہ برازیل۔" انچیلوتی کا یہ بیان ایک روز بعد سامنے آیا، جب ارلنگ ہالینڈ کے آخری لمحات میں کیے گئے دو گولوں کی بدولت ناروے نے نیو جرسی میں کھیلے گئے پری کوارٹر فائنل میں برازیل کو ۲-۱ سے شکست دے کر اس کے چھٹے عالمی خطاب کا خواب چکنا چور کر دیا۔ کارلو انچیلوتی نے گزشتہ سال مئی میں برازیل کی کوچنگ سنبھالی تھی، جبکہ رواں سال مارچ میں ان کے معاہدے میں مزید چار سال کی توسیع کی گئی تھی۔ برازیل نے ورلڈ کپ کے گروپ مرحلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی اور راؤنڈ آف ۳۲ میں جاپان کو شکست دے کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی تھی، تاہم اتوار کو ناروے کے خلاف شکست کے بعد اس کا سفر اختتام پذیر ہو گیا۔

افریقی ٹیموں کی کامیابی فخر اور جوش کی نئی لہر دوڑا دی

نیروبی، ۷ جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں افریقی ٹیموں کی غیر معمولی کارکردگی نے پورے براعظم اور دنیا بھر میں مقیم افریقی باشندوں میں فخر، امید اور اتحاد کے جذبات کو نئی تقویت دی ہے۔ پہلی بار ورلڈ کپ کی تاریخ میں افریقہ کی ۱۰ میں سے ۹ ٹیمیں ناک آؤٹ مرحلے تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب رہیں۔ ورلڈ کپ کے توسیع شدہ فارمیٹ میں افریقہ کی ۱۰ ٹیموں نے شرکت کی، جن میں نو ٹیموں نے گروپ مرحلہ عبور کیا۔ اگرچہ اب صرف مراکش اور مصر ہی ٹائٹل کی دوڑ میں باقی ہیں، لیکن افریقی فٹبال نے عالمی سطح پر اپنی طاقت کا بھرپور اظہار کیا ہے۔ ورلڈ کپ میں پہلی مرتبہ شریک ہونے والی کیپ ورڈے کی ٹیم "بلو شارکس" نے شاندار کارکردگی سے دنیا بھر کی توجہ حاصل کی۔ آزادی کے ۵۱ویں یوم آزادی پر ٹیم کی وطن واپسی کے موقع پر دارالحکومت پرایا کے نیلسن منڈیلا انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر سینکڑوں شائقین نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ ۳۰ سالہ گول کیپر ووزینیا نے کہا، "چند سال پہلے تک کیپ ورڈے کو دنیا میں بہت کم لوگ جانتے تھے، لیکن آج فٹبال اور قومی ترقی کی مشترکہ کوششوں کی بدولت ہمارے ملک کو عالمی سطح پر نئی شناخت ملی ہے۔" صرف پانچ لاکھ سے زائد آبادی رکھنے والا کیپ ورڈے، ۲۰۱۸ کے ورلڈ کپ میں آئس لینڈ کے بعد عالمی کپ کھیلنے والا دوسرا کم آبادی والا ملک بن گیا۔ بلو شارکس نے گروپ مرحلے میں اسپین، یوروگوئے اور سعودی عرب کے خلاف ڈرا کھیل کر گروپ ایچ میں دوسری پوزیشن حاصل کی اور ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنائی۔ اگرچہ دفاعی چیمپئن ارجنٹینا کے خلاف اضافی وقت میں ۳-۲ سے شکست کے بعد ان کا سفر ختم ہو گیا، تاہم ان کے جذبے نے دنیا بھر میں داد سمیٹی۔ کیپ ورڈے کے صدر جوزے ماریا نیویس نے یوم آزادی کے موقع پر کہا کہ قومی ٹیم کی اس مہم نے ملک کی عالمی شناخت کو مضبوط کیا ہے اور کھیل کے ذریعے کیپ ورڈے کو نئی پہچان دی ہے۔ انہوں نے کہا، "کچھ لمحات ایسے ہوتے ہیں جو کسی ملک کی تاریخ بدل دیتے ہیں۔ ورلڈ کپ میں ہماری پہلی شرکت ایسا ہی ایک تاریخی لمحہ ہے اور آنے والی دہائیوں تک بلو شارکس قوم کے لیے باعث فخر رہیں گے۔" قومی اسٹیڈیم مینجمنٹ آفس کے سربراہ اور لیجنڈ جورج ماسکارنہاس نے کہا کہ ٹیم نے نہ صرف قوم کی توقعات پوری کیں بلکہ ان سے بھی بڑھ کر کارکردگی دکھائی۔

افغانستان کے سابق تیز گیند باز شاپور زادران کا طویل علالت کے بعد انتقال

نئی دہلی، ۷ جولائی (و س)۔ افغانستان کے سابق تیز گیند باز شاپور زادران کا منگل کو ۳۸ سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ وہ طویل عرصے سے ہیموفاگوسائٹک لیمفو ہسٹیو سائٹوسس نامی عارضے میں مبتلا تھے۔ وہ پچھلے کچھ مہینوں سے دہلی-این سی آر علاقے کے ایک اسپتال میں زیر علاج تھے۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ان کے انتقال کی تصدیق کرتے ہوئے گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ بورڈ نے اپنے بیان میں کہا، شاپور زادران ان کھلاڑیوں میں سے ایک تھے جنہوں نے افغانستان کرکٹ کی بنیاد رکھی۔ ان کی محنت، جذبے اور لگن نے ملک میں کرکٹ کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ ان کھلاڑیوں میں شامل تھے جنہوں نے افغانستان کرکٹ کو بین الاقوامی سطح تک پہنچانے کی راہ ہموار کی۔ بورڈ نے مزید کہا، میدان پر اپنی کامیابیوں سے ہٹ کر، شاپور زدران دنیا بھر کے نوجوان افغان کرکٹرز اور کرکٹ کے شائقین کے لیے ایک تحریک تھے۔ ان کا کرکٹ کا جذبہ، جدوجہد اور کھیل کے لیے لگن آنے والی نسلوں کو بڑے خواب دیکھنے اور افغانستان کرکٹ کے مستقبل پر یقین کرنے کی ترغیب دیتی رہے گی۔ شاپور زادران کے انتقال سے افغانستان کرکٹ اپنے ابتدائی سالوں سے ایک اہم کھلاڑی سے محروم ہو گئی ہے۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ شاپور زادران نے ۲۰۰۹ سے ۲۰۲۰ تک تقریباً ایک دہائی تک افغانستان کی نمائندگی کی۔ اس عرصے کے دوران، انہوں نے ۴۴ ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں ۴۳ وکٹیں اور ۳۶ T20 بین الاقوامی میچوں میں ۳۷ وکٹیں حاصل کیں۔ وہ ۲۰۱۵ ون ڈے ورلڈ کپ میں اسکاٹ لینڈ کے خلاف افغانستان کی تاریخی فتح کے ہیرو بھی تھے۔ اس میچ میں، اس نے وننگ رنز بنائے، اور ورلڈ کپ کی تاریخ میں افغانستان کی پہلی فتح حاصل کی۔

ریفری کلاوس کی حمایت میں سامنے آیا فیفا

میامی، ۷ جولائی (و س)۔ ۲۰۲۶ کے فیفا ورلڈ کپ میں امریکی اسٹرائیکر فولارین بالوگن کے ریڈ کارڈ سے متعلق تنازعہ مزید گہرا ہو گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے برازیل کے ریفری رافیل کلاز کی غیر جانبداری پر سوال اٹھانے کے بعد، فیفا نے کھلے عام اپنے ریفری کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ کلاز دنیا کے بہترین ریفریوں میں سے ایک ہیں اور تنظیم کو ان کی دیانت داری اور پیشہ ورانہ مہارت پر مکمل اعتماد ہے۔ یہ تنازعہ ۱۶ کے راؤنڈ سے پہلے شروع ہوا جب بالوگن کو بوسنیا اور ہرزیگووینا کے خلاف ۳۲ کے راؤنڈ میں وی اے آر کے جائزے کے بعد ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ ریفری کلاوس نے بالوگن کو تاریک مہارسوویچ کے چہرے کو جکڑنے کا مجرم پائے جانے کے بعد میدان سے باہر بھیج دیا۔ تاہم، فیفا نے بعد میں بالوگن کی ایک میچ کی پابندی اٹھالی، جس سے وہ بیلجیم کے خلاف پری کوارٹر فائنل میچ میں کھیلنے کے لیے دستیاب ہو گیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے فیصلے پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا ہے۔ اگر آپ ان کے ماضی کے ریکارڈ پر نظر ڈالیں تو وہ قدرے مشکوک نظر آتے ہیں، انہوں نے رافیل کلوس کو نشانہ بناتے ہوئے کہا۔ تاہم، ٹرمپ نے اپنے الزامات کو ثابت کرنے کے لیے کوئی ٹھوس وجوہات یا شواہد فراہم نہیں کیں۔ فیفا نے ایک سرکاری بیان میں کہا، رافیل کلاوس دنیا کے سرکردہ پیشہ ور ریفریوں میں سے ہیں اور فیفا ورلڈ کپ میں ٹیم ون (فیفا کے ایلیٹ ریفریئنگ گروپ) کے ایک معزز رکن ہیں۔ اپنے پورے کیریئر میں انہوں نے مسلسل اعلیٰ ترین سطح کی پیشہ ورانہ مہارت اور دیانت داری کا مظاہرہ کیا ہے۔

ٹی ٹی ایف لیول 1- کوچ ایجوکیشن پروگرام شروع

نوئیڈا، ۷ جولائی (و س)۔ ملک میں اسکول کی سطح پر ٹیبل ٹینس کو مضبوط کرنے اور جسمانی تعلیم کے اساتذہ کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے، انٹرنیشنل اسکولز اسپورٹس آرگنائزیشن (آئی ایس ایس او) نے انٹرنیشنل اسکول اسپورٹس فیڈریشن (آئی ایس ایف) اکیڈمی اور انٹرنیشنل ٹیبل ٹینس فیڈریشن (آئی ٹی ٹی ایف) کے تعاون سے آئی ٹی ٹی ایف لیول-۱ کوچ ایجوکیشن پروگرام شروع کیا ہے۔ یہ پانچ روزہ بین الاقوامی سرٹیفکیشن پروگرام ۶ سے ۱۰ جولائی تک پرتھمیس اسکول، نوئیڈا، میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ منتظمین نے منگل کو اعلان کیا کہ ملک بھر سے ۲۲ فزیکل ایجوکیشن ٹیچرز، سکول کوچز اور ٹیبل ٹینس کوچز اس پروگرام میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس کا مقصد شرکاء کو بین الاقوامی کوچنگ کے طریقوں، کھلاڑیوں کی نشوونما کی جدید تکنیکوں، اور موثر تربیتی نظام سے واقف کرانا ہے، تاکہ اسکول کی سطح پر کھیلوں کو مضبوط کیا جا سکے۔ اس پروگرام کی قیادت کرسٹینا چی کر رہی ہیں، جو تھائی لینڈ سے آئی ٹی ٹی ایف کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ کوچ ہیں۔ وہ شرکاء کو کلاس روم کی تربیت کے ساتھ ساتھ ہینڈز آن کوچنگ فراہم کرتی ہے۔ تربیت بنیادی کوچنگ تکنیک، تکنیکی مہارت کی ترقی، تربیتی سیشن کی منصوبہ بندی، کھلاڑیوں کی ترقی، اور نوجوان کھلاڑیوں کے لیے سیکھنے کا ایک مثبت ماحول پیدا کرنے پر مرکوز ہے۔ آئی ٹی ٹی ایف کوچ کرسٹینا چی نے کہا، کوچ کی تعلیم کسی بھی مضبوط کھیلوں کے نظام کی بنیاد ہوتی ہے۔ جب اساتذہ اور کوچ بین الاقوامی علم اور عملی تکنیک سے لیس ہوتے ہیں تو نوجوان کھلاڑی بہتر تربیت حاصل کرتے ہیں۔ ہندوستان میں اساتذہ کے درمیان جو جوش ہم نے دیکھا ہے وہ انتہائی متاثر کن ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ پروگرام مستقبل کے بہترین ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں کو تیار کرنے میں مدد کرے گا۔ آئی ایس ایس او کے شریک ڈائریکٹر گورو وکشت نے کہا، آئی ایس ایس او کا مقصد طلباء کے ساتھ ساتھ اساتذہ اور کوچوں کو عالمی معیار کے مواقع فراہم کرنا ہے جو انہیں تربیت دیتے ہیں۔

دور دراز علاقوں میں کھیلوں کا فروغ

سری نگر، ۷ جولائی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: نوجوان منشیات کی دنیا سے دور رہیں اور کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، دور دراز علاقوں میں کھیلوں کو فروغ دینے کی زیادہ ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار معروف سماجی کارکن انجینئر گرجیت سنگھ نے پلوامہ میں کیا۔ تفصیلات کے مطابق وادی کے نامور سماجی کارکن انجینئر گرجیت سنگھ نے پلوامہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دور دراز علاقوں کے نوجوانوں میں بے پناہ کھیلوں کا ٹیلنٹ موجود ہے، لیکن انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے مناسب مواقع اور بنیادی سہولیات میسر نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیہی اور پسماندہ علاقوں میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور باقاعدگی سے ٹورنامنٹس منعقد کرنے کی ضرورت ہے تاکہ نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع مل سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر کھیلوں کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تو یہی نوجوان مستقبل میں جموں و کشمیر اور ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔ گرجیت سنگھ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے ہر حال میں دور رہیں اور اپنی توانائیاں کھیلوں اور تعلیم کے میدان میں صرف کریں، کیونکہ یہی ان کے روشن مستقبل اور ایک بہتر معاشرے کی ضمانت ہے۔ سماجی کارکن گرجیت سنگھ نے مزید کہا کہ سپورٹس کونسل اور یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس وادی کی کرکٹ اکیڈمیوں کو اعتماد میں لے کر دیہی علاقوں میں کھیلوں کے فروغ کے لیے مشترکہ اقدامات کریں تاکہ نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

آدتیہ اور سکندر کی شاندار فتوحات

بخارست، 7 جولائی (یو این آئی): بخارسٹ میں جاری ایشیائی انڈر19- اور انڈر23- باکسنگ چیمپئن شپ کے تیسرے دن ہندوستان نے انڈر19- زمرے میں اپنی عمدہ کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھا۔ مردوں کے مقابلوں میں امیپڈ کر جیتیش (50 کلوگرام) نے یکطرفہ انداز میں کامیابی حاصل کی۔ 50 کلوگرام زمرے میں امیپڈ کر جیتیش نے جاپانیز تائپے کے چی-یو فیاؤ کو پہلے ہی راؤنڈ میں آر ایس سی (ریفری کی جانب سے مقابلہ روکنے) کے ذریعے شکست دے کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی اور پورے مقابلے پر اپنی گرفت مضبوط رکھی۔ لڑکوں کے مقابلوں میں آدتیہ (55 کلوگرام) نے کرغزستان کے ڈینیئل تاشان بیکوف کو 0-5 سے شکست دی، جبکہ سکندر (60 کلوگرام) نے کوریا کے تائیسن یانگ کو بھی 0-5 سے ہرایا۔ ہندوستان کی کامیابیوں میں مزید اضافہ کرتے ہوئے دیویندر چودھری (75 کلوگرام) نے جاپانیز تائپے کے سونگ-لن تسائی کو دوسرے راؤنڈ میں آر ایس سی کے ذریعے شکست دے کر مختلف وزن کے زمروں میں ہندوستان کی مضبوط موجودگی کا ثبوت دیا۔ 70 کلوگرام زمرے میں پرشانت نے قزاقستان کے بیاریس اشیروف کے خلاف سخت مقابلہ کیا۔ پہلے راؤنڈ میں 1-4 سے شکست کے بعد انہوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے دوسرا راؤنڈ 2-3 سے جیت لیا، تاہم آخری راؤنڈ میں انہیں 2-3 سے معمولی فرق سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انڈر19- زمرے میں ہندوستان کی مسلسل عمدہ کارکردگی ملک کے نوجوان باکسرز کی صلاحیت اور باکسنگ پروگرام کی مضبوطی کی عکاس ہے، جہاں کئی باکسرز اعتماد کے ساتھ ابتدائی مراحل عبور کر رہے ہیں۔

ایشیائی چیمپئن شپ کے انعقاد کا اعلان

سری نگر، ۷ جولائی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر انڈیا پیلیا ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے، جس کی قیادت ایسوسی ایشن کے سیکریٹری سمیر شاہ نے کی، آج جموں و کشمیر کے معزز وزیر کھیل سے خیر سگالی ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ایسوسی ایشن کی آئندہ کھیلوں کی ترقی سے متعلق سرگرمیوں اور منصوبوں پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔ وفد نے وزیر کھیل کو آگاہ کیا کہ ایسوسی ایشن جموں و کشمیر میں بڑے قومی اور بین الاقوامی مقابلوں کے انعقاد کا منصوبہ رکھتی ہے۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے سال ۲۰۲۶ میں قومی انڈیا پیلیا چیمپئن شپ منعقد کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ۲۰۲۶-۲۷ کے دوران ایشیائی انڈیا پیلیا چیمپئن شپ کی میزبانی کا بھی منصوبہ ہے۔ وفد نے اس بات پر زور دیا کہ ان باوقار چیمپئن شپوں کے انعقاد سے جموں و کشمیر میں انڈیا پیلیا کھیل کو فروغ ملے گا، کھلاڑیوں کو بہتر مواقع فراہم ہوں گے، نوجوانوں کی کھیلوں میں شرکت کی حوصلہ افزائی ہوگی اور قومی و بین الاقوامی کھیلوں کی میزبانی کے لیے جموں و کشمیر کی حیثیت مزید مستحکم ہوگی۔ وزیر کھیل نے ایسوسی ایشن کے وژن اور کھیلوں کے فروغ کے لیے اس کے عزم کو سراہتے ہوئے وفد کو یقین دلایا کہ ان چیمپئن شپوں کے کامیاب انعقاد کے لیے حکومت کی جانب سے مکمل تعاون اور ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔

جذبات کو ”سیلیتو لیندو“ کی دھن نے نئی آواز دے دی

میکسیکو سٹی، ۷ جولائی (یو این آئی) میکسیکو میں فٹبال صرف ایک کھیل نہیں بلکہ جذبات، ثقافت اور قومی شناخت کا حصہ ہے، جہاں شائقین خوشی ہو یا غم، ہر موقع پر ایک ہی نغمہ گنگناتے ہیں: ”« آئے، آئے، آئے، آئے، کانتا ای نو یوریس »، سنگ اینڈ ڈانٹ کرائے“۔ یہ مصرع میکسیکو کے مقبول عوامی گیت ”سیلیتو لیندو“ کا حصہ ہے، جو وقت کے ساتھ نہ صرف ملک کا ثقافتی استعارہ بن گیا بلکہ فٹبال کے میدانوں میں بھی ایک منفرد ترانے کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ یہ نغمہ صرف اسٹیڈیموں تک محدود نہیں بلکہ میلوں، شادیوں، خاندانی تقریبات، ہوائی اڈوں اور عوامی مقامات پر بھی یکساں جوش و جذبے سے گایا جاتا ہے۔ میکسیکو میں لوگ اس گیت کو باقاعدہ سیکھتے نہیں بلکہ بچپن سے اپنے والدین اور بزرگوں سے سنتے ہوئے اس کے ساتھ بڑے ہوتے ہیں۔ اگرچہ ”سیلیتو لیندو“ کا لفظی ترجمہ ”خوبصورت آسمان“ بنتا ہے، لیکن اس کے اندر محبت، اپنائیت اور گرمجوشی کا مفہوم بھی پوشیدہ ہے۔ تاہم اس کی اصل پہچان اس کا مقبول مصرع ہے: ”گاؤ، مت روؤ“، جو نسل در نسل میکسیکو کے فٹبال شائقین کا مشترکہ پیغام بن چکا ہے۔ یہ مصرع میکسیکو کے فٹبال کلچر کی بھرپور عکاسی کرتا ہے۔ ٹیم جیتے تو بھی گاؤ، ہار جائے تو بھی گاؤ، امید جاگے تو بھی گاؤ اور جب حالات مشکل ہوں تو اور بلند آواز میں گاؤ۔ میکسیکو سٹی، گواڈالاجارا اور مونٹری جیسے شہروں میں مقابلے بدلتے رہتے ہیں، لیکن جہاں بھی میکسیکو کے شائقین جمع ہوتے ہیں، ”سیلیتو لیندو“ کی دھن چند لمحوں میں پورے اسٹیڈیم کی آواز بن جاتی ہے۔ ۲۰۱۸ کے روس ورلڈ کپ میں جب میکسیکو نے افتتاحی میچ میں دفاعی چیمپئن جرمنی کو شکست دی تھی تو شائقین نے اسی نغمے کے ذریعے اپنی خوشی کا اظہار کیا تھا۔ اس جشن کی تصاویر اور ویڈیوز دنیا بھر میں وائرل ہوئیں اور یہ گیت عالمی سطح پر میکسیکو کے فٹبال کی علامت بن گیا۔ اب جبکہ میکسیکو ایک بار پھر ورلڈ کپ کی میزبانی کر رہا ہے، یہ نغمہ دوبارہ پوری دنیا میں گونج رہا ہے۔ لاس اینجلس سے ورلڈ کپ دیکھنے کے لیے میکسیکو سٹی آنے والے میکسیکو نژاد امریکی شائق ڈینیئل نے کہا، ”میں ہمیشہ جانتا تھا کہ یہ گیت میکسیکو سے تعلق رکھتا ہے، لیکن جب پورا اسٹیڈیم ایک ساتھ اسے گاتا ہے تو پہلی مرتبہ مجھے محسوس ہوا کہ میں بھی اس کا حصہ ہوں۔ ایسا لگا جیسے میں ایک بہت بڑے خاندان میں واپس آ گیا ہوں۔“ ارجنٹینا سے تعلق رکھنے والے شائق مارٹن نے کہا کہ اگرچہ ان کے ملک کے اسٹیڈیموں میں زیادہ تر ”اولے، اولے“ کی صدائیں گونجتی ہیں، لیکن جب پورا میکسیکن اسٹیڈیم ”سیلیتو لیندو“ گاتا ہے تو اندازہ ہوتا ہے کہ یہ نغمہ واقعی اسی سرزمین کی پہچان ہے۔

جموں و کشمیر میں عالمی یومِ والی بال جوش و خروش سے منایا گیا

جموں، ۷ جولائی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر (VAJK) نے پیر کے روز پورے جموں و کشمیر میں عالمی یوم والی بال بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر مختلف کھیلوں کے مقابلوں اور بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا گیا، جن کا مقصد والی بال کے فروغ، نوجوانوں کی کھیلوں میں شرکت کی حوصلہ افزائی اور منشیات سے پاک معاشرے کا پیغام عام کرنا تھا۔ یہ تقریبات ۷ جولائی ۱۸۹۵ کی تاریخی یاد میں منعقد کی گئیں، جب ولیم جی مورگن نے امریکہ کی ریاست میساچوسٹس میں پہلی بار اس کھیل کا مظاہرہ کیا تھا، جسے ابتدا میں « منٹونیٹ » کا نام دیا گیا تھا۔ بعد ازاں اس کے منفرد انداز کے باعث اس کا نام « والی بال » رکھا گیا اور آج یہ دنیا کے مقبول ترین کھیلوں میں شمار ہوتا ہے۔ مرکزی تقریب ایم اے اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہوئی، جہاں « نشہ مکت جموں و کشمیر » کے موضوع پر این جی او بنی کو آرڈینیشن کی جانب سے تصویری نمائش لگائی گئی، جبکہ اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (SAI) کی والی بال ٹیم اور جموں اچیلنجرز کے درمیان نمائشی میچ بھی کھیلا گیا، جو تقریب کی خاص توجہ کا مرکز رہا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ایس پی کنٹرول روم جموں دیپک ڈوگرا نے اپنے خطاب میں کہا کہ والی بال سمیت دیگر کھیل نوجوانوں میں جسمانی صحت، ذہنی تندرستی، نظم و ضبط اور ٹیم ورک کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کو منشیات جیسی برائیوں سے دور رکھنے اور انہیں معاشرے اور قوم کی تعمیر میں مثبت کردار ادا کرنے کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے والی بال کے موجد ولیم جی مورگن کو بھی خراج تحسین پیش کیا، جنہوں نے ایسا کھیل متعارف کرایا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار ”**سرینگر ٹائمز**“ کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس کالم کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ترقی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی علاوہ تیج کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اس کی جانچ کیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781